58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 324 | صفحات: 08 | ۲۴ نومبر ۲۰۲۶ بروز منگلوار بمطابق ۳ جمادی الثانی ۱۴۴۸ | Tuesday 24th November 2026 | جلد نمبر 58



ڈی ویلیئرز نے بڑا دعویٰ کیا

جنوبی افریقہ کے سابق بے مثال بلے باز اے بی ڈی ویلیئرز نے دعویٰ کیا ہے کہ آسٹریلیا نے ۲۰۱۸ میں جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں ڈین ایلگر کی گیند سے چھیڑ چھاڑ کی تھی۔ جان عرب کی خود نوشت 'سمر' کے حوالے پر تنازعہ پھر سرخیوں میں آیا تھا۔ اس کے بعد عرب، بینکرافٹ اور کیمرون فنگر شٹ نے بتایا۔ (تفصیلات اندر)



دوبارہ جیتنے آیا ہوں: گکیش

ورلڈ چیمپئن قرار رکھنے کے بعد سے، ڈومتن کے ڈی گکیش نے کہا کہ وہ یہاں ہیرو بننے نہیں بلکہ اسے جیتنے آئے ہیں۔ ڈومتن کے گکیش شطرنج کی دنیا میں تیزی سے ابھرتی ہوئی شخصیت ہیں۔ انہوں نے ۱۰ دسمبر ۲۰۲۴ میں ۱۸ سال کی عمر میں یہ خطاب جیتا تھا۔ وہ ۱۴ ملک چیمپئن مگنس کارلسن کو ہرانے والے کم عمر ترین کھلاڑی ۲۰ سال کے ہیں۔ (تفصیلات اندر)

گرونانک دیو جی کے پرکاش پرو کے موقع پر مبارکباد

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے پیغامات

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے گرونانک دیو جی کے پرکاش پرو کے موقع پر عوام کو مبارکباد پیش کی ہے۔ ایک پیغام میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا "سری گرو نانک دیو جی کے پرکاش پرو کے اس خوشگوار موقع پر میں سبھی کو اپنی دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ سری گرونانک دیو جی کا محبت، سچائی، ہمدردی، تمام انسانوں کی برابری اور بے لوث خدمت کا لازوال پیغام آج بھی ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی اپنے الگ بیان میں کہا ہے کہ گورونانک جینتی کے موقعہ پر سکھ کمیونٹی کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ گورونانک دیو جی کی تعلیمات، جو ہمدردی، مساوات، اتحاد اور بے لوث خدمت کے اصولوں پر مبنی ہیں، آج بھی پوری انسانیت کے لئے مشعل راہ ہیں اور مختلف کمیونٹیوں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ایک پُر امن اور ہم آہنگ معاشرے/1



سرحدی دیہات ملک کے آخری نہیں بلکہ پہلے گاؤں/ امیت شاہ

کانگریس پر ریاست کو ناکافی مالی امداد فراہم کرنے کا الزام عائد

سرینگر/ این این بی/ ملک کی ترقی کا آغاز سرحدی علاقوں سے ہونا چاہیے اور وہاں رہنے والے لوگوں کو تمام بنیادی سہولیات اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے نے کہا کہ حکومت سرحدی دیہات کو ملک کے آخری گاؤں کے بجائے "ملک کے پہلے گاؤں" کے طور پر دیکھتی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق اروناچل پردیش کے ایٹانگر میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے شمال مشرقی خطے بالخصوص اروناچل پردیش کی ترقی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ/2



ہندوستان اور نیپال کا رشتہ اٹوٹ کا اعتماد ہے/ مودی

ہندوستان کا نیپال کی ترقی کے لیے 24 ہزار کروڑ نیپالی روپے کے پیکیج

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان نے نیپال کی تعمیر نو اور طویل مدتی ترقی کو مضبوط بنانے کے لیے 24 ہزار کروڑ نیپالی روپے کے ترقیاتی تعاون پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ مسٹر مودی نے ہندوستان کے دورے پر آئے نیپال کے وزیر اعظم بالیندر شاہ کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کے بعد مشترکہ پریس بیان میں یہ اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور نیپال کا رشتہ محض پڑوسی ہونے کا نہیں، بلکہ اپنائیت اور اٹوٹ اعتماد کا ہے۔ دونوں ممالک کی خوشیاں اور چیلنجز مشترک ہیں اور وہ ایک دوسرے کی ترقی میں شریک ہیں۔ اس موقع پر دونوں ممالک کے درمیان آٹھ معاہدوں پر دستخط کیے گئے اور ریل، سڑک، توانائی اور پیٹرولیم سے متعلق چھ منصوبوں کا آغاز اور افتتاح بھی کیا گیا۔ دونوں وزرائے اعظم نے ورچوئل طریقے سے ایودھیا اور جنک پور کے درمیان سریو۔ کملا ایکسپریس ریل سروس کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ مسٹر مودی نے اگست میں نیپال میں آنے والے بھیانک سیلاب کے نتیجے میں ہونے والے جانی نقصان پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان مشکل وقت میں نیپال کے ساتھ کھڑا ہے اور اس کی تعمیر نو میں تعاون کرے گا۔ ہندوستان اور نیپال کے درمیان تعلیم، پولیس تربیت، انتظامیہ، صحت، روایتی طریقہ علاج، خلائی ٹیکنالوجی اور شہری ترقی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے لیے آٹھ مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے۔ ان میں گاندھی نگر واقع نیشنل فارینسک سائنسز یونیورسٹی اور نیپال پولیس کے جرائم کی تحقیقات کے محکمے کے درمیان تعلیمی اور تحقیقی تعاون کا معاہدہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان کی نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی اور نیپال کی نیشنل پولیس اکیڈمی کے درمیان بھی معاہدہ ہوا ہے۔ نیپال کے سرکاری ملازمین کی تربیت اور صلاحیت سازی کے لیے ہندوستان کے نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس اور نیپال کے ایڈمنسٹریٹو اسٹاف کالج کے درمیان معاہدہ کیا گیا ہے۔ دونوں ممالک نے آیورویدا اور دیگر روایتی طریقہ علاج، صحت اور/3



جموں و کشمیر وقف بورڈ کی کارکردگیاں قابل تعریف/ کرن رججو

درگاہ حضرت بل کا دورہ بی بی حلیمہ کالج کے بنیادی ڈھانچے کی عمارت کا افتتاح کیا

سرینگر/ حضرت بل درگاہ میں 'وقف ڈے' کی تقریبات کے سلسلے میں سری نگر کے دورے کے دوران، مرکزی وزیر برائے پارلیمانی امور و اقلیتی امور کرن رججو نے پیر کے روز سری نگر کے کاٹھی دروازہ رعناواری علاقے میں بی بی حلیمہ کالج آف نرسنگ اینڈ میڈیکل ٹیکنالوجی کا افتتاح کیا، بی بی حلیمہ کالج آف نرسنگ اینڈ میڈیکل ٹیکنالوجی، ایک نماز ہال اور ایک گیسٹ ہاؤس پر مشتمل ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے جموں و کشمیر وقف بورڈ کی مختلف سرگرمیوں اور اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملک کے تمام وقف بورڈوں میں جموں و کشمیر وقف بورڈ بہترین کام انجام دے رہا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزیر برائے پارلیمانی امور اور اقلیتی امور کرن رججو، پیر کی صبح سری نگر ہوائی اڈے پر پہنچے، جہاں جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے ان کا استقبال کیا۔ بعد ازاں انہوں نے سری نگر کے کاٹھی دروازہ رعناواری علاقے میں بی بی حلیمہ کالج آف نرسنگ اینڈ میڈیکل ٹیکنالوجی کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ کالج کے بنیادی ڈھانچے کا افتتاح کرنے کے بعد مرکزی وزیر نے ڈاکٹر درخشاں اندرابی اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کی اور یقین دلایا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے وقف بورڈ کو مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کرن رججو نے کہا کہ وہ جموں و کشمیر وقف بورڈ کی جانب سے انجام دیے گئے ترقیاتی کاموں سے کافی خوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی بی حلیمہ نرسنگ کالج میں کئی اہم سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کو ترقی دی گئی ہے۔ مرکزی وزیر کرن رججو نے جموں و کشمیر وقف بورڈ کا ترقیاتی ماڈل ملک بھر کے دیگر وقف بورڈز کیلئے بھی مشعل راہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نرسنگ کالج کے انتظامات اور انتظام انصرام سے بہت متاثر/4



اول سے پانچویں جماعت تک

یکم دسمبر سے چھٹی کا امکان

وزیر تعلیم شمیمہ فردوس کا عندیہ

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر حکومت نرسری سے پانچویں جماعت تک کے طلبہ کے لیے موسم سرما کی تعطیلات یکم دسمبر سے شروع کرنے پر غور کر رہی ہے۔ وزیر تعلیم شمیمہ فردوس نے پیر کے روز کہا کہ سرد موسم کے پیش نظر ابتدائی جماعتوں کے طلبہ کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے تعطیلات کے اعلان پر غور کیا جا رہا ہے۔

سونے کی قیمتوں میں بتدریج مزید گراوٹ آنے کے امکانات

البتہ شادیوں کے لیے سونا خریدنے والوں کی دلچسپی میں اضافہ

سرینگر/ ٹی ای این/ عالمی اور بھارتی منڈیوں میں سونے کی قیمتوں میں جاری تیزی کو دھچکا لگا ہے اور ماہرین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ آنے والے دنوں میں قیمتوں میں مزید گراوٹ دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ گزشتہ ہفتے سونا 14 ماہ کی کم ترین سطح پر پہنچنے کے بعد پیر کو کچھ سنبھلا، تاہم بھارت میں 24 قیراط سونے کی قیمت ایک ماہ کے دوران تقریباً 13 فیصد کم ہو کر 23 نومبر کو 10 گرام کے لیے 1 لاکھ 26 ہزار 900 روپے رہ گئی، جبکہ 23 اکتوبر کو یہی قیمت 1 لاکھ 45 ہزار 430 روپے تھی۔ ماہرین کے مطابق امریکی ڈالر کی مضبوطی، حصص بازاروں میں نقصان اور امریکی فیڈرل ریزرو کی جانب سے دسمبر میں شرح سود بڑھانے کے امکانات نے سونے پر دباؤ بڑھایا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر حصص بازاروں میں اتار چڑھاؤ جاری رہا تو سرمایہ کار نقد رقم حاصل کرنے کے لیے سونا مزید فروخت کر سکتے ہیں، جس سے قیمتوں میں/6

بارہمولہ کے بازار میں سم کارڈ فروخت کرنے والوں کا جائزہ

دُکانوں کی جانچ ہڑتال دکانداروں کو ضروری ہدایات

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے سم کارڈ کے اجرا سے متعلق مقررہ ضوابط اور سکیورٹی ہدایات پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے ضلع بارہمولہ میں جانچ مہم شروع کی ہے۔ اس سلسلے میں پولیس تھانہ بوٹیار کے دائرہ اختیار میں سم کارڈ فروخت کرنے والے دکانداروں کا معائنہ کیا گیا۔ مہم کے دوران پولیس اہلکاروں نے دکانداروں کو ہدایت دی کہ وہ سم کارڈ جاری کرتے وقت مقررہ قواعد پر سختی سے عمل کریں اور صارفین کی شناخت کی لازمی تصدیق کے بغیر کسی کو بھی سم کارڈ فراہم نہ کریں۔ اس کے علاوہ صارفین کے شناختی ریکارڈ اور دیگر ضروری دستاویزات کو باقاعدہ طور پر محفوظ رکھنے کی تاکید بھی کی گئی۔ پولیس نے دکانداروں کو یہ ہدایت بھی دی کہ کسی مشتبہ شخص یا سرگرمی کے بارے میں فوری طور پر متعلقہ پولیس تھانے کو مطلع کریں۔ پولیس کے مطابق اس مہم کا مقصد سم کارڈ فروخت کرنے والوں کی جواب دہی/5

شوپیاں میں دہشت گردی سے منسلک موٹر سائیکل ضبط/ پولیس

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے ضلع شوپیاں میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون (یو اے پی اے) کے تحت درج ایک مقدمے کی تحقیقات کے دوران دہشت گردی سے منسلک ایک موٹر سائیکل ضبط کر لی ہے۔ پولیس کے مطابق پولیس اسٹیشن ہیرپورہ میں ایف آئی آر نمبر 84/2026 کے تحت درج مقدمے کی تفتیش کے دوران ہیرو پیشن موٹر سائیکل، جس کا رجسٹریشن نمبر 6130JK18B ہے، دہشت گردی سے متعلق سرگرمیوں میں استعمال ہونے کا انکشاف ہوا۔

منشیات فروش کا ایک کروڑ 10 لاکھ روپے مالیت کا تجارتی کمپلیکس ضبط

غیر قانونی تجارت کے خلاف اننت ناگ میں پولیس کی کارروائی

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کی غیر قانونی تجارت کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شوپیاں کے منشیات فروش کی تقریباً ایک کروڑ 10 لاکھ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد منسلک کر لی ہے۔ پولیس کے مطابق کارروائی منشیات کی روک تھام سے متعلق قانون (این ڈی پی ایس ایکٹ) کے تحت پولیس اسٹیشن بج بہاڑہ کی جانب سے انجام دی گئی۔ منسلک کی گئی جائیداد غلام حی آلائی ولد مرحوم حبیب اللہ آلائی، ساکن ملہورا شوپیاں کی ملکیت ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 83/2025 کے سلسلے میں مالی تحقیقات کے دوران عمل میں لائی گئی، جو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/20 اور 29 کے تحت درج ہے۔/7

سکینہ احتجاجی PG اور ریذیڈنٹ ڈاکٹروں کو منانے ان سے ملاقاتی

مطالبات کا جائزہ لینے اور مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرائی

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کی وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ اتو نے پیر کو گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سری نگر میں احتجاج کرنے والے پوسٹ گریجویٹ (پی جی) اور سینئر ریذیڈنٹ ڈاکٹروں سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے مطالبات کا جائزہ لیا جائے گا اور مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ دوسری جانب، جموں و کشمیر کے مختلف سرکاری میڈیکل کالجوں میں پی جی اور سینئر ریذیڈنٹ ڈاکٹروں کا احتجاج جاری ہے۔ مظاہرین وظیفے میں خاطر خواہ اضافے اور دیگر ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ڈاکٹروں کے برابر معاوضہ فراہم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ جی ایم سی سری نگر میں احتجاج پیر کو چوتھے روز میں داخل ہو گیا، جبکہ جی ایم سی جموں میں مظاہرہ پانچویں روز بھی جاری رہا۔ اس کے علاوہ دیگر طبی اداروں اور ضلع اسپتالوں کے ڈاکٹروں کی شرکت سے احتجاج کا دائرہ مزید وسیع ہو گیا ہے۔ آل انڈیا میڈیکل اسوسی ایشن ایسوسی ایشن (ایمزہ) کے صدر برائے جموں و کشمیر ڈاکٹر محمد مومن خان نے وزیر صحت کی جانب سے احتجاجی ڈاکٹروں کے مطالبات سننے کے اقدام کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیر صحت پی جی اور سینئر ریذیڈنٹ ڈاکٹروں کے جائز مطالبات کی تکمیل کے لیے ٹھوس اقدامات کریں گی اور معاملے کو جلد حل کیا جائے گا، جس طرح حکومت نے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس انٹرنز کے وظیفے کا معاملہ حل کیا تھا۔



پولیس کنٹرول روم کشمیر میں ایک اعلیٰ سطحی سکیورٹی جائزہ اجلاس

دراندازی کی کوششوں میں تیزی آنے کے خدشات کے تحت غور و خوض

سرینگر/ جے کے این ایس/ برف باری سے قبل سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں میں تیزی آنے کے خدشات اور گزشتہ ہفتے کشمیر کے آخری مقامی دہشت گرد لطیف بٹ کی ہلاکت کے بعد کشمیر وادی میں مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے پیر کے روز پولیس کنٹرول روم کشمیر، سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی سکیورٹی جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں تمام متعلقہ سکیورٹی اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق جائزہ سکیورٹی اجلاس کی صدارت انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر زون سوجیت کمار سنگھ نے کی، جبکہ جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) سی آئی ایف (کے)، جی او سی آئی ایف (وی) اور دیگر اعلیٰ سیکورٹی حکام بھی موجود تھے۔ اجلاس کے دوران مختلف ایجنسیوں کے درمیان بہتر تال میل، خفیہ معلومات کے بروقت تبادلے، آپریشنل تیاریوں اور حساس علاقوں میں سکیورٹی نگرانی مزید مستحکم بنانے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر وادی بھر میں ایک مربوط، فعال اور/8

ایمپلائیز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن (ESIC) کے نئے ضوابط

ماہانہ تنخواہ کی حد 21 ہزار روپے جبکہ معذور ملازمین کیلئے 25 ہزار روپے مقرر

سرینگر/ ٹی ای این/ مرکزی حکومت نے ایمپلائیز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن (ESIC) کے نئے ضوابط 2026 نوٹیفائی کر دیے ہیں، جن کے تحت عام ملازمین کے لیے ماہانہ تنخواہ کی حد 21 ہزار روپے جبکہ معذور ملازمین کے لیے 25 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ نئے ضوابط کے تحت اہل بیمہ شدہ ملازمین کو بیماری اور زچگی کے فوائد حاصل کرنے کے لیے الگ سے کلیم داخل کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ ضروری شرائط پوری ہونے پر رقم براہ راست ان کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کی جا سکے گی۔ اسی طرح/9

امتحانات میں نقل کے الزامات کی تحقیقات کے بعد ہی پتہ چلے گا

کہ معاملہ محدود نوعیت کا تھا یا نہیں/ ممبر پارلیمنٹ میاں الطاف

سرینگر/ اے پی آئی/ اننت ناگ، پونچھ، راجوری کے ممبر پارلیمنٹ نے امتحانی عمل میں بے ضابطگیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کے مستقبل کے تحفظ کیلئے امتحانی اداروں کا اعتبار برقرار رہنا لازمی ہے۔ رکن پارلیمان میاں الطاف نے حکومت پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر میں بھرتی اور سابقہ امتحانات کے انعقاد میں شفافیت، غیر جانبداری اور جوابدہی یقینی بنانے کیلئے چوکس رہے اور سخت اقدامات اٹھائے۔ یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما نے بھرتی کے عمل میں بار بار سامنے آنے والی بے ضابطگیوں اور غیر منصفانہ طریقہ کار سے متعلق الزامات پر تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوانوں کے مستقبل کے تحفظ کے لیے امتحانی اداروں کی ساکھ برقرار رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ میاں الطاف نے کہا کہ امتحانات میں شفافیت کی کمی سے متعلق خدشات عوام کی جانب سے مسلسل اٹھائے جاتے رہے ہیں۔ ملک بھر میں نیٹ امتحان کے تنازعات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسی نوعیت کے خدشات دوسری مرتبہ سامنے آئے ہیں، جس کے نتیجے میں ایک مرکزی وزیر کو استعفیٰ دینا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ چوکس رہے اور امتحانی نظام کو ہر ممکن حد تک شفاف بنائے۔ ان کا کہنا تھا کہ پیر کے روز پیش آنے والا واقعہ رونما نہیں ہونا چاہیے تھا۔ حکومت کے اس دعوے پر کہ واقعہ محدود نوعیت کا تھا اور اس پر قابو پا لیا گیا ہے، میاں الطاف نے کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے اور حقائق سامنے آنے کے بعد ہی اس کی اصل نوعیت اور وسعت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔



درسی کتابوں کے ناقص معیارِ طباعت سے متعلق شکایات

ذمہ دار پرنٹرز کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا اعلان

سرینگر/ ٹی ای این/ ملک بھر کے اسکولوں میں زیر استعمال این سی ای آر ٹی (NCERT) کی درسی کتابوں کے ناقص معیارِ طباعت سے متعلق شکایات کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) نے ذمہ دار پرنٹرز کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ این سی ای آر ٹی نے واضح کیا ہے کہ درسی کتابوں کی چھپائی کے معیار سے متعلق موصول ہونے والی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھا جا رہا ہے اور اس معاملے کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ کونسل نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ: "این سی ای آر ٹی نے کتابوں کے معیارِ طباعت سے متعلق شکایات کا نوٹس لیا ہے۔ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر جانچ کی جا رہی ہے۔ اگر کوئی پرنٹر ناقص طباعت کا ذمہ دار پایا گیا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔" کونسل نے مزید کہا کہ اس کا مقصد ہر بچے کو صاف، واضح، پڑھنے میں آسان اور طلبہ دوست درسی کتابیں فراہم کرنا ہے۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب سپریم کورٹ کے وکیل وینیت جندل نے سوشل میڈیا پر اپنے بیٹے کی دسویں جماعت کی این سی ای آر ٹی کتابوں کے معیارِ طباعت پر تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ کتابوں میں چھپائی کا معیار انتہائی خراب ہے، حروف بہت چھوٹے ہیں اور کئی مقامات پر عبارت دھندلی اور غیر واضح نظر آتی ہے، جس کی وجہ سے/10

سکینہ ایتو نے صوبہ کشمیر میں گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کی سرمائی تیاریوں کا جائزہ لیا

موسم سرما کے دوران مضبوط ریفرل نظام اور سردیوں میں بلاتعطل طبی خدمات پر زور



سری نگر/ 23 نومبر// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج صوبہ کشمیر کے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں (جی ایم سیز) کی سرمائی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے صحت نگہداشت کے انتظامات، ایمرجنسی حالات سے نمٹنے کے نظام، ضروری ادویات، طبی آلات، عملے کی دستیابی اور مریضوں کی نگہداشت کی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا تاکہ شدید سردی کے مہینوں میں صحت خدمات کی فراہمی میں کوئی رُکاوٹ نہ آئے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صحت وطبی تعلیم سوگت بسواس، ڈائریکٹر فائنانس محکمہ صحت وطبی تعلیم، ایڈمنسٹریٹر جی ایم سی سری نگر، سری نگر، اننت ناگ، بارہمولہ اور بندوارہ کے جی ایم سی کے پرنسپلوں، پرنسپل ڈینٹل کالج سری نگر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، صوبہ کشمیر کے تمام ضلعی اور سب ضلعی ہسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹوں، جے کے ایم ایس سی ایل اور سٹیٹ ہیلتھ ایجنسی کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ وزیر موصوفہ نے جائزہ میٹنگ کے دوران جامع ہیلتھ منصوبہ بندی کی ضرورت پر زور دیا بالخصوص اُن لوگوں کے لئے جو دُور دراز، پسماندہ اور برفباری سے متاثرہ علاقوں میں رہتے ہیں جہاں شدید موسم اور سڑکوں کی بندش اکثر بروقت طبی امداد حاصل کرنے میں رُکاوٹ بنتی ہے۔ انہوں نے ماؤں کی صحت پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ برفباری سے متاثرہ اور دُشوار۔۔۔/ 101

سپیکر قانون ساز اسمبلی نے گورو پورب کے موقعہ پر لوگوں کو مُبارکباد دی

کہا، گورو نانک دیو جی کی تعلیمات انسانیت کی بے لوث خدمت کا درس دیتی ہیں



سری نگر 23 نومبر// سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے گورو پورب (گرو نانک جینتی) کے موقعہ پر سکھ کمیونٹی سمیت جموں وکشمیر کے لوگوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے اپنے مُبارکبادی پیغام میں سکھ مذہب کے بانی گورو نانک دیو جی کی تعلیمات کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تعلیمات امن، بھائی چارے، مساوات، ہمدردی اور انسانیت کی بے لوث خدمت کا پیغام دیتی ہیں۔ سپیکر موصوف نے کہا کہ گورو نانک دیو جی کی تعلیمات آج بھی پوری انسانیت کے لئے مشعل راہ ہیں اور لوگوں کو فرقہ وارانہ ہم آہنگی، باہمی احترام اور پرامن بقائے باہمی کو فروغ دینے کی ترغیب دیتی ہیں۔ ان کی تعلیمات انسان کو تکبر کے بجائے عاجزی اور خود غرضی کے بجائے دوسروں کی خدمت کو ترجیح دینے کا درس دیتی ہیں۔ انہوں نے اس موقعے پر لوگوں کے لئے خوشی، خوشحالی اور فلاح وبہبود کی دعا کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ گورو پورب کی یہ تقریب جموں وکشمیر میں اتحاد، اخوت اور بھائی چارے کے رشتوں کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ امن وخوشحالی کے ایک نئے دور کی نوید ثابت ہوگی۔ انہوں نے اس تقریب کو منانے والے تمام لوگوں کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ گورو نانک دیو جی کی تعلیمات جموں وکشمیر میں امن، خوشحالی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کے لئے معاشرے کی رہنمائی کرتی رہیں گی۔

بانڈی پورہ پولیس کا بازی پورہ اجس میں مفت طبی کیمپ کا انعقاد

بانڈی پورہ، 23 نومبر// جموں وکشمیر پولیس نے اپنے عوامی فلاح وبہبود کے اقدامات کو جاری رکھتے ہوئے شہری ایکشن پروگرام کے تحت ضلع بانڈی پورہ کے گاؤں بازی پورہ اجس میں ایک مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا۔ یہ کیمپ پولیس پوسٹ اجس کے دائرہ اختیار میں منعقد کیا گیا، جس کا مقصد مقامی آبادی کو بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا تھا۔ کیمپ کے دوران ضلع اسپتال بانڈی پورہ کے ڈاکٹروں اور ڈسٹرکٹ پولیس لائنز بانڈی پورہ کے طبی کمرے کے عملے نے مریضوں کا بنیادی طبی معائنہ کیا اور انہیں مفت طبی مشاورت کے ساتھ ادویات بھی فراہم کیں۔ اس اقدام کا مقصد لوگوں کو ان کی دہلیز پر طبی سہولیات تک رسائی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ احتیاطی تدابیر کے ذریعے بیماریوں سے بچاؤ اور عمومی صحت وتندرستی کے حوالے سے عوامی بیداری۔۔۔/102

شری گورو نانک۔۔۔جی کے جنم دن پر

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے سکھ برادری کو مبارکبادی پیش کی



سرینگر// جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر روز یر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سکھ برادری کو شری گورو نانک جی دیو مہاراج کی 557 ویں یوم پیدائش پر مبارکباد پیش کیا ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ گورو نانک جی نے انسانیت، عدم تشدد بھائی چارہ فرقہ وارانہ میل ملاپ کی تعلیم دی ہے۔ دونوں لیڈران نے کہا کہ ریاستی عوام کو اس بات پر فخر ہے کہ یہاں کے عوام نے صدیوں سے بھائی چارہ کی علم کو فروزان رکھا ہے، اور ہر مصیبت اور امتحان کی گھڑی میں ایک دوسرے ڈکھ سکھ میں برابر شریک رہے ہیں۔ پارٹی جنرل سکریٹری و وزیر علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری چودھری محمد رمضان، اے کے کار سدھوترا، ٹریجرر وراجیہ سبھا ممبر شمی اوبرائے، وزیر اعلیٰ کے مشیر کارنا صر اسلم وانی، وزیر جاوید احمد ڈار، صوبائی صدر رتن لعل گپتا، ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے بھی سکھ برادری کو مبارکباد پیش کیا ہے جبکہ پارٹی کے دیگر زعما محمد شفیع اوڑی، شریف الدین شارق، ڈاکٹر سجاد شفیع، علی محمد ڈار، جاوید بیگ اور ڈاکٹر شفیع احمد وانی نے اس موقعہ پر سکھ برادری کو مبارکباد دی ہے۔ پارٹی کے اقلیتی سیل کے کنوینر شری جگدیش سنگھ آزاد نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے انتظامیہ پر معقول اور مناسب انتظامات کیلئے زور دیا ہے۔

ست شرما کا خواتین سے پنچایتی سطح پر رابطے مضبوط بنانے پر زور

خواتین کو سیاست اور فیصلہ سازی کے عمل میں زیادہ سے زیادہ نمائندگی دینے کی ضرورت



بلاور، 23 نومبر///// جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما (سی اے) نے آج بلاور میں بی جے پی مہیلا مورچہ کا ایک تنظیمی اجلاس منعقد کیا، جس میں مہیلا مورچہ کو پنچایتی سطح پر مزید مضبوط بنانے، خواتین کے درمیان تنظیمی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کرنے اور سیاسی و سماجی سرگرمیوں میں خواتین کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس اجلاس سے جموں وکشمیر بی جے پی مہیلا مورچہ کی صدر ایڈووکیٹ نیہا مہاجن، ضلع انچارج امرسنگھ، ضلع صدر گوپال کرشن، سابق ڈی ڈی سی چیئرمین کرنل مہان سنگھ اور ضلع مہیلا مورچہ کی صدر کاجل راجپوت نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں ضلع مہیلا مورچہ کی ٹیم کے علاوہ پارٹی کے دیگر سینئر رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ بی جے پی کی تنظیم کو مضبوط بنانے اور۔۔۔/104

اپنی پارٹی رہنماؤں کا بشیر احمد میر کی والدہ کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

پارٹی وفد نے کنگن میں سوگوار کنبے سے ملاقات کر کے یکجہتی کا اظہار کیا



سرینگر// اپنی پارٹی نے پی ڈی پی لیڈر بشیر احمد میر کی والدہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ اس سلسلے میں پارٹی صدر سید محمد الطاف بخاری کی قیادت میں ایک وفد نے آج کنگن کا دورہ کیا اور سوگوار خاندان سے ملاقات کر کے تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ دورے کے دوران سید محمد الطاف بخاری نے بشیر احمد میر اور دیگر اہل خانہ سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحومہ کی روح کے ابدی سکون کے لیے دعا کی اور سوگوار خاندان کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کے لیے صبر وحوصلہ عطا کرنے کی بھی دعا کی۔ اپنی پارٹی صدر کے ہمراہ پارٹی کے صوبائی صدر کشمیر محمد اشرف میر، ترجمان اعلیٰ و ریاستی سیکریٹری مختار محی الدین، ضلع صدر گاندربل جاوید احمد میر، حلقہ انچارج کنگن عطا محمد قمر، ضلع صدر یوتھ ونگ امتیاز احمد، حلقہ انچارج گاندربل۔۔۔/103

ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ کا عازمین حج کے تربیتی پروگرام کے مقام میں تبدیلی کا اعلان

بانڈی پورہ، 23 نومبر/////

ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ نے ضلع کے تمام منتخب عازمین حج کو مطلع کیا ہے کہ حج تربیت کے پہلے مرحلے کے لیے مقررہ مقام تبدیل کر دیا گیا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق یہ تربیتی پروگرام 26 نومبر 2026 بروز جمعرات منعقد ہوگا، جس کا مقام پہلے مسجد پیر مقرر کیا گیا تھا، تاہم اب اسے تبدیل کر کے نور مسجد نوپورہ بانڈی پورہ کر دیا گیا ہے۔ تربیتی پروگرام اپنے پہلے سے طے شدہ اوقات کے مطابق صبح 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک جاری رہے گا۔ تمام منتخب عازمین حج سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مقام میں تبدیلی کو نوٹ کریں اور حج کے سفر سے متعلق ضروری رہنمائی اور ہدایات حاصل کرنے کے لیے مقررہ وقت پر تربیتی نشست میں اپنی شرکت یقینی بنائیں۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے بارہمولہ میں خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کیلئے سکول کے قیام کی غرض سے 5 کنال اراضی کی منظوری دی

جموں/ 23 نومبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے بارہمولہ کے تحصیل واتر گام کے علاقے اسٹیٹ بادی پورہ میں پانچ کنال اراضی محکمہ سماجی بہبود کے نام منتقل کرنے کی منظوری دی ہے۔ اس اراضی پر خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کے لئے ایک مخصوص سکول قائم کیا جائے گا۔ مجوزہ ادارے میں خصوصی تعلیمی سہولیات، علاج ومعالجے سے متعلق معاون خدمات اور ہنرمندی کے فروغ کے مواقع فراہم کئے جائیں گے تاکہ خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کو ایک سازگار، معاون اور جامع ماحول میں تعلیم حاصل کرنے کا موقعہ مل سکے۔ اس اقدام کا مقصد ان بچوں میں خود انحصاری، اعتماد، بااختیار بنانے اور معاشرے میں بامقصد شمولیت کو فروغ دینا ہے۔ یہ اقدام حکومت کی اس پالیسی کی عکاسی کرتا ہے جس کے تحت ترقیاتی اور سماجی بہبود کی سکیموں کے فوائد معاشرے کے تمام طبقوں تک پہنچانے پر توجہ دی جا رہی ہے بالخصوص ان افراد تک جنہیں اضافی نگہداشت، تعاون اور ادارہ جاتی معاونت کی ضرورت ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت بزرگ شہریوں، جسمانی طور خاص افراد اور معاشی طور پر کمزور طبقوں کی فلاح وبہبود اور سماجی تحفظ کو مسلسل ترجیح دے رہی ہے۔ اس سلسلے میں سماجی بہبود کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، ضروری خدمات تک رسائی کو بہتر بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے کہ مستحق افراد کو وہ مدد اور معاونت حاصل ہو جس کے وہ حقدار ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ایک ایسا جامع اور ہمدردانہ معاشرہ تشکیل دینا وقت کی۔۔۔/105

شمیمہ فردوس نے سالانہ دِن کی تقریبات 2026 کے دوران

امر سنگھ کالج میں تجدید شدہ ہوسٹل بلاک کا افتتاح کیا، کالج کے لئے 'سٹیٹ آف گرلز ہوسٹل' کا اعلان



سری نگر/ 23 نومبر// امر سنگھ کالج سری نگر نے آج کالج آڈیٹوریم میں "نصاب، دریافت، تخلیق: امر سنگھ کالج کی روح کا جشن" کے موضوع کے تحت اپنی سالانہ تقریب 2026 منائی جس میں طلباء، فیکلٹی ممبران اور معزز مہمانوں نے بڑے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ اس موقعہ پر وزیر برائے تعلیم شمیم فردوس نے ممبر قانون ساز اسمبلی لال چوک شیخ احسان پرویز کی موجودگی میں تجدید شدہ ہوسٹل بلاک کا افتتاح کیا۔ تقریب میں سپیشل سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم نرگس ثریا، نوڈل پرنسپل کشمیر ڈویژن کالجز، رجسٹرار کلسٹر یونیورسٹی سری نگر، کنٹرولر امتحانات کلسٹر یونیورسٹی سری نگر، سٹی کالجوں کے پرنسپل، جے کے ایس آئی اور بی کے بینک کے افسران، ممتاز سابق طلباء، والدین اور دیگر معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ امر سنگھ کالج کی پرنسپل پروفیسر تہمینہ یوسف نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں معززین کا والہانہ خیر مقدم کیا اور تعلیمی بہترین کارکردگی، سماجی خدمات، اختراع اور طلباء کی جامع ترقی کے لئے کالج کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے ادارے کی تعلیمی کامیابیوں اور ترقیاتی اقدامات کو بھی اُجاگر کیا۔ وزیر تعلیم نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے امر سنگھ کالج کے طلباء کی صلاحیتوں اور کامیابیوں کو سراہا اور ادارے کی تعلیمی بہترین کارکردگی اور اعلیٰ تعلیم میں شراکت کی ستائش کی۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم کو ترجیح دینے کے۔۔۔/106

جموں وکشمیر سنیما کیلئے ایک امید افزا مقام کے طور پر ابھر رہا ہے

57 ویں آئی ایف ایف آئی گوا میں فلم پالیسی مراعات اور مواقع اجاگر



گوا 23 نومبر// جموں وکشمیر کی فلم پروڈکشن کیلئے ایک ترجیحی مقام کے طور پر بڑھتی ہوئی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے 57 ویں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (آئی ایف ایف آئی) گوا میں "جموں وکشمیر: سنیما کا ابھرتا ہوا مقام" کے عنوان سے ایک پینل ڈسکشن کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ڈسکشن ڈیپارٹمنٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر کی اس معتبر بین الاقوامی فلم فیسٹیول میں شرکت کے ایک حصے کے طور پر منعقد ہوئی۔ اس ڈسکشن میں ڈائریکٹر ڈی آئی پی آر جموں وکشمیر ممتاز یادو کے ساتھ مشہور اداکار میر سرور اور فلم ساز راحت قاضی اور کپل مٹو نے شرکت کی، جنہوں نے خطے کے ارتقا پذیر فلمی ماحولیاتی نظام، اس کی سنیمائی صلاحیت اور جموں وکشمیر کو ایک نمایاں۔۔۔/109

امرناتھ جی یاترا کے بعد سڑک کی چوڑائی بڑھانے کے کام مقررہ حفاظتی اُصولوں اور ماحولیاتی تحفظات کے مطابق کئے جا رہے ہیں/ بارڈر روڈز آرگنائزیشن

جموں/ 23 نومبر// بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) نے آج کہا کہ تنظیم امرناتھ جی یاترا کے بعد تمام قابل اطلاق حفاظتی اصولوں اور ماحولیاتی تحفظات کی تعمیل میں کام کر رہی ہے۔ بی آر او کھدائی شدہ مواد کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے، نیچرل ڈرینج کے تحفظ اور اردگرد کے علاقوں میں خلل کو کم سے کم کرنے کے لئے تمام اقدامات کرتا ہے۔ بی آر او نے کہا کہ سوشل میڈیا پر حال ہی میں گردش کرنے والی ویڈیو میں نئے کاموں کے حوالے سے جو دعوے کئے گئے ہیں، وہ درست نہیں ہیں۔ بی آر او نے گزشتہ یاترا کے تجربے اور شری امرناتھ جی یاترا کے لئے وسیع سڑک کی ضرورت کو اُجاگر کئے جانے کی بنیاد پر پٹریوں کو چوڑا کرنا شروع کر دیا ہے جس میں حساس حصوں کو مضبوط کرنے اور مقررہ طریقے سے پٹریوں کی چوڑائی بڑھانے پر توجہ دی جا رہی ہے تاکہ رش کو کم کیا جا سکے اور محفوظ گزرگاہ کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ کام موجودہ پٹریوں تک ہی محدود ہیں۔ بی آر او کا بنیادی مقصد پوری یاترا کے دوران یاتریوں کی حفاظت ہے۔ ان ٹریکس کو یاتریوں، یاترا کے عملے اور اسے استعمال کرنے والے ہر فرد کے لئے زیادہ محفوظ اور قابل رسائی بنا کر، یہ کام وسیع تر عوامی مفاد کو پورا کرتے ہیں۔

عوامی راحت رسانی، تعمیر وترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح/ شوکت میر



سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت میر نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی جانب سے عوام کو راحت پہنچانے، تعمیر وترقی کے عمل کو آگے بڑھانے، بے روزگاری کے مسئلے سے نمٹنے اور لوگوں کو روزمرہ کی ضروریات و بنیادی سہولیات فراہم کرنے کیلئے جاری اقدامات کو ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عوامی توقعات اور ضروریات کو پورا کرنے کیلئے مسلسل کوشاں ہے۔ پارٹی ہیڈکوارٹر پر منعقدہ ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نے محدود اختیارات اور مختلف انتظامی رکاوٹوں کے باوجود عوامی فلاح وبہبود کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھا ہے۔ سڑکوں، پانی، بجلی، صحت، تعلیم، صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کے شعبوں میں جاری کام اس عزم کا اظہار ہیں کہ حکومت عوام کو درپیش مشکلات کم کرنے اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے۔ شوکت میر نے کہا کہ بے روزگاری کا خاتمہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے اور اس سلسلے میں سرکاری ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں۔۔۔/107

ڈپٹی کمشنر سری نگر کا مخدوم صاحبؒ کی زیارت گاہ اور شاریکا دیوی مندر کا دورہ

دونوں تاریخی مذہبی مقامات پر ورثہ تحفظ اسکیموں کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا



سری نگر، 23 نومبر///// ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے آج حضرت شیخ حمزہ مخدومؒ کی زیارت گاہ اور ہری پربت پر واقع شاریکا دیوی مندر کا دورہ کیا اور دونوں تاریخی مذہبی مقامات پر جاری ترقیاتی، بحالی اور تزئین و آرائش کے کاموں کی پیش رفت کا موقع پر جائزہ لیا۔ اس دورے کے دوران ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، ایس پی نارتھ شوکت احمد، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، سپرنٹنڈنگ انجینئر نارتھ شبیر احمد، تحصیلدار خانیار سید شاہد، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی عارف ہزاری، ایگزیکٹو انجینئر کے پی ڈی سی ایل ناصر احمد، اسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر روبینہ کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ مخدوم صاحبؒ کی زیارت گاہ پر ڈپٹی کمشنر نے 4.44 کروڑ روپے کی لاگت سے جاری منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس منصوبے کے تحت حفاظتی دیواروں کو مضبوط بنانے اور ان کی بحالی، سیڑھیوں کی تجدید اور انہیں روایتی دیودی پتھر سے پختہ کرنے، نظارے کے لیے ایک مخصوص مقام تعمیر کرنے، روشنی کے بہتر انتظامات اور سی ٹی وی نگرانی کا نظام نصب کرنے کے علاوہ دیگر تزئین و آرائش کے کام شامل ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد زائرین کے لیے بنیادی سہولیات اور دیگر انتظامات کو مزید بہتر بنانا ہے۔ اس موقع۔۔۔/110

ڈپٹی کمشنر بڈگام نے ضلعی کیپکس بجٹ کے تحت ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا



بڈگام، 23 نومبر///// ڈپٹی کمشنر بڈگام جتن کشور نے آج ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع کے مختلف محکموں میں ضلعی کیپکس بجٹ 2026-27 کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کی طبعی اور مالی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے محکمہ وار کاموں کی صورتحال کا جائزہ لیا، جس میں جاری منصوبوں کی طبعی پیش رفت، مالی اخراجات، مختص فنڈز کے استعمال اور مقررہ اہداف کی تکمیل پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ انہوں نے زیر التوا تخمینوں کو بروقت پیش کرنے، ٹینڈرنگ کے عمل سے متعلق تمام رسمی کارروائیاں مکمل کرنے اور ترقیاتی کاموں کی الاٹمنٹ میں تیزی لانے پر زور دیا تاکہ منصوبوں پر جلد کام شروع کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جا سکے۔ اجلاس میں محکمہ سڑک و عمارات (آر اینڈ بی)، ہائیڈرولک سرکل اور اس کی تمام ڈویژنوں، محکمہ صحت عامہ، چھوٹی آبپاشی، زیر زمین پانی، تعلیم، محکمہ بجلی، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، محکمہ صحت اور جموں وکشمیر انرجی ڈیولپمنٹ ایجنسی (جاکیڈا) کے ترقیاتی کاموں اور سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے انفرادی ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے رواں مالی سال کے لیے مقرر کردہ اہداف پر عمل درآمد کی رفتار کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے مختص وسائل کے بہترین استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ترقیاتی کاموں کی۔۔۔/111

گاندربل میں چوتھی قومی لوک عدالت 12 دسمبر کو منعقد ہوگی

گاندربل، 23 نومبر///// ضلع قانونی خدمات اتھارٹی گاندربل نے اطلاع دی ہے کہ چوتھی قومی لوک عدالت 12 دسمبر 2026 بروز ہفتہ ضلع عدالت کمپلیکس گاندربل اور منصف کورٹ کمپلیکس کنگن میں منعقد ہوگی۔ اس سلسلے میں کارروائی صبح 10:30 بجے سے شروع ہوگی۔ اس اقدام کا مقصد مختلف نوعیت کے دیوانی اور قابل راضی نامہ فوجداری مقدمات کے علاوہ ان سے متعلق ایپلوں کا باہمی رضامندی کے ساتھ تصفیہ کرنے کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ لوک عدالت کے انعقاد کا بنیادی مقصد زیر التوا مقدمات کو تیزی سے نمٹانا اور فریقین کو اپنے تنازعات خوش اسلوبی سے حل کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ لوک عدالت کے ذریعے مقدمات میں شامل فریقین کو۔۔۔/112

سرینگر ٹائمز

24نومبر2026، بروز منگلوار

سردیاں، سکول اور ہسپتال
چلہ کلان کی آمد سے قبل تیاریوں کی ضرورت

سرکاری اور پرائیویٹ سکولوں میں سردیوں کی چھٹیاں کب ہوں گی، اس سلسلہ میں روزانہ نئی نئی خبریں آرہی ہیں۔میڈیا اور تعلیمی حکام کے ساتھ بات چیت کے دوران پتہ نہیں چلتا کہ اس معاملہ کو کس طرح حل کیا جائے گا۔حالانکہ معاملہ کوئی مسئلہ نہیں مگر بار بار چھٹیوں کے امکانات کی خبروں سے تعلیمی حلقوں میں ایک طرح کی کھلبلی مچ گئی ہے۔

جہاں تک سردیوں کا تعلق ہے ان کے آنے سے کون انکار کرسکتا ہے۔اس کا ثبوت تو خود سرکار نے اس وقت دے دیا جب وہ خود دربار موکے تحت جموں میں اپنے دفاتر کو منتقل کر چکی۔ ورنہ سرکاری حکمرانوں اور ان کے ماتحت ملازمین کو اکتوبر کے آخر میں ہی جموں کی طرف روانگی کی کیوں ضرورت پڑتی۔وادی کشمیر میں اصل سرما تو چلہ کلان کی آمد کے روز اول سے ہی شروع ہوتا ہے۔اس کے بعد مسلسل یکم مارچ تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔تب تک چلہ کلان کے چالیس دن، چلہ خورد کے بیس روز اور چلہ بچہ کے دس ایام ختم ہو چکے ہوتے ہیں۔مگر حقیقت یہ ہے کہ چلہ کلان کی آمد سے پہلے برفباری کے امکانات کو خارج نہیں کیا جاسکتا ہے۔چلہ کلان کی آمد میں ابھی تقریباً 25دن باقی ہیں مگر ان کی وارد کشمیر سے پہلے ہی وادی کشمیر کے پہاڑ برف سے ڈھکے ہوئے ہیں۔گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ میں درجہ حرارت صفر سے کافی نیچے آکر منفی ہوگیا ہے۔رات کو سردی کی لہریں اُٹھتی ہیں۔اس صورت حال میں سکولوں او رہسپتالوں میں روزانہ سرگرمیاں اور کاروائیوں کے متاثر ہونے سے کون انکار کرسکتا ہے۔مگر یہ بھی سچائی ہے کہ دن کے دوران موسم ظالم نہیں ہوتا۔لوگ گرم کپڑے پہنتے ہوئے نظر آتے ہیں۔مگر بدن پر بھاری پوشاک نہیں۔خشک موسم ہوتے ہوئے سکولوں کا تدریسی نظام جاری ہے اور مریضوں کو ہسپتال لے جانے میں برف بارش کی غیر موجودگی میں کسی سنگین صورت حال کا مقابلہ نہیں کرنا پڑتا۔اس پس منظر میں محکمہ تعلیم کے حکام کا یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ موسم کے تیور اور ہوا کے رُخ کو دیکھ کر ہی چھٹیوں کی تاریخ کا اعلان کیا جائے گا۔

تعلیم کی اہمیت سے کون انکار کرسکتا ہے، اس لئے جب تک تعلیم کے حصول کیلئے ماحول سازگار اور آمدورفت میں خلل نہ رہے تب تک سکولوں کو بند کرنے کی ضرورت نہیں۔اس معاملہ میں والدین اور اساتذہ صاحبان کے ساتھ ساتھ حکمرانوں کو بھی موسم پر نظر رکھتے ہوئے چھٹیوں کیلئے موزوں وقت کو ٹالنے سے احتراز کرنا چاہیے۔وادی کشمیر میں صبح کے وقت چونکہ سردی سے نبرد آزما ہونا پڑتا ہے اس لئے محکمہ تعلیم پر یہ فرض اولین ہے کہ موسم سرما میں شدت آنے کا انتظار کئے بغیر تمام سکولوں میں کلاس روموں کو تیز ہواؤں سے محفوظ رکھنے کیلئے منتظمین کو خصوصی ہدایات دیں۔یہی طریقہ ہسپتالوں کے معاملہ میں بھی اختیار کیا جانا چاہیے۔موسم کتنا ہی خشک رہے مگر مریضوں کیلئے گرمی کا خاطر خواہ انتظام آج سے ہی ہونا چاہیے ورنہ معمولی بیماری میں مبتلا لوگ سردیوں سے کانپ اُٹھیں گے اور ان کے ساتھ تیمارداروں کی حالت بھی غیر ہوسکتی ہے۔ہسپتالوں میں گیس ہیٹر سے اجتناب کرکے بجلی کے ذریعے آلات کو استعمال کرنے سے ہی صورت حال کو قابو میں کیا جاسکتا ہے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے ہسپتال میں جنریٹر کا معقول انتظام ہونا چاہیے تاکہ بجلی فیل ہونے پر سپلائی پر کوئی اثر نہ پڑے۔

وادی کے لیل ونہار

امتحانی پرچوں کا افشا اور 1987ء کے انتخابات میں دھاندلی ایک جیسی/ محبوبہ مفتی



یو پی آئی/ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے سرکاری ملازمتوں کے امتحانی پرچوں کے افشا اور 1987 کے اسمبلی انتخابات میں مبینہ دھاندلی کو ایک جیسا قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں واقعات نے کشمیری نوجوانوں کو مایوسی اور بیگانگی کی طرف دھکیلا۔ان کا کہنا تھا کہ جس طرح 1987 کے انتخابی عمل میں دھاندلی نے نوجوانوں کو قومی دھارے سے دور کیا تھا، اسی طرح امتحانی گھوٹالے بھی موجودہ نسل کا اعتماد ختم کررہے ہیں۔سری نگر میں اپنی جماعت کے دفتر پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ 1987 کے اسمبلی انتخابات میں دھاندلی کی مبینہ چوری کے نتائج آج بھی محسوس کیے جارہے ہیں۔ان کے مطابق اس وقت یاسین ملک اور صلاح الدین جیسے نوجوان قومی دھارے کا حصہ بننا چاہتے تھے، لیکن انتخابی دھاندلی نے انہیں متنفر کردیا۔انہوں نے کہا کہ آج کے نوجوان بھی تعلیم اور سرکاری ملازمتوں کے ذریعے قومی دھارے میں شامل ہونا چاہتے ہیں، تاہم امتحانات میں بے ضابطگیاں ان کی امیدوں کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔محبوبہ مفتی نے کہا کہ 1987 کے انتخابی عمل کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال نے وادی میں خونریزی، یتیمی، بیوگی اور بڑے پیمانے پر مشکلات کو جنم دیا، جبکہ کشمیری پنڈتوں کو بھی اپنے گھر بار چھوڑنے پڑے۔انہوں نے خبردار کیا کہ اگر امتحانی گھوٹالوں، پاسپورٹ سے انکار اور پولیس تصدیق میں رکاوٹوں کے ذریعے نوجوانوں کے مستقبل کو متاثر کیا گیا تو اس سے غصے میں مزید بیگانگی پیدا ہوسکتی ہے، جس کے سنگین نتائج برآمد ہونے کا خدشہ ہے۔پی ڈی پی صدر نے یہ بیان فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ کے امتحانی پرچے کے افشا ہونے کے معاملے پر پولیس کارروائی کے تناظر میں دیا۔انہوں نے کہا کہ اس واقعے سے نوجوانوں کا امتحانی نظام پر اعتماد بری طرح متاثر ہوا ہے اور معاملے کی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات ضروری ہیں۔انہوں نے 28 نومبر کو منعقد ہونے والے پولیس سب انسپکٹر کے امتحان کو ملتوی کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ نوجوانوں کے مستقبل اور زندگی کا معاملہ ہے۔ان کے مطابق الیف اے اے امتحانی گھوٹالے میں بعض افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، جن میں یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین بھی شامل ہیں، تاہم ان کا خیال ہے کہ اس معاملے میں بااثر افراد کے ملوث ہونے کے پہلو کو بھی نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔محبوبہ مفتی نے سوال اٹھایا کہ جب جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کی ساکھ پہلے ہی سوالات کی زد میں ہے تو ایسے میں 28 نومبر کو ایک اور امتحان کیسے منعقد کیا جاسکتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ امیدواروں نے امتحانات منعقد کرنے والے اداروں پر اپنا اعتماد کھو دیا ہے اور اس صورتحال میں مزید امتحانات کرانے سے پہلے موجودہ معاملے کی مکمل تحقیقات ہونی چاہئیں۔انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہوں نے سروسز سلیکشن بورڈ کے معاملے پر جائزہ اجلاس منعقد کیا، لیکن اب یہ موقف اختیار کررہے ہیں کہ بورڈ ان کے اختیار میں نہیں بلکہ لیفٹیننٹ گورنر کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔

ایس ایس بی کو سیاسی سرپرستی کیلئے استعمال کیا جاتا رہا/ سجاد غنی لون



اے پی آئی/ بھرتیوں میں بے ضابطگیوں اور تاخیر پر حکومتوں کو نشانہ بناتے ہوئے پیپلز کانفرنس کے صدر نے کہا کہ ایس ایس بی کو سیاسی سرپرستی کیلئے استعمال کیا جاتا رہا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی اور پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے کہا کہ سروس سلیکشن بورڈ کو ختم کرنے اور سرکاری بھرتیوں کے عمل کو غیر مرکزی بنانے کا مطالبہ کرتے ہوئے سرکاری ملازمتوں کی بھرتی میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں اور تاخیر کے الزامات عائد کئے۔ممبر اسمبلی نے کہا کہ ملازمتوں میں بے ضابطگیوں سے متعلق الزامات کوئی نئی بات نہیں۔انہوں نے کہا کہ یکے بعد دیگرے آنے والی حکومتوں پر بھی الزام عائد کیا کہ انہوں نے اس ادارے کو سیاسی سرپرستی کیلئے استعمال کیا۔انہوں نے کہا کہ آج 20 فیصد جبکہ ماضی میں 100 فیصد دھاندلی ہوتی تھی۔مقامی رکن اسمبلی یا وزیر کی رہائش گاہ پر امیدواروں کی فہرست تیار کی جاتی تھی۔ان کے بقول ایس ایس بی ایک غیر مؤثر ادارہ ثابت ہوا ہے۔سجاد لون نے تجویز پیش کی کہ محکمہ صحت جیسے محکموں کو اپنی بھرتیاں خود کرنے کا اختیار دیا جانا چاہیے اور اس مقصد کے لیے کسی مشاورتی ادارے کی خدمات حاصل کرکے آن لائن امتحانات منعقد کیے جانے چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ بھرتی کے عمل میں ایک طرف دھاندلی ہوتی ہے اور دوسری طرف غیر ضروری تاخیر کی جاتی ہے۔ان کے مطابق ایک پورے محکمے کو محض ان بے ضابطگیوں اور تاخیر کے لیے برقرار رکھا گیا ہے۔سجاد لون نے الزام لگایا کہ گزشتہ دو سے تین دہائیوں کے دوران ہونے والی بھرتیوں کی تحقیقات سے بڑے پیمانے پر پچھلے دروازے سے کی گئی تقرریوں کا انکشاف ہوسکتا ہے اور اس کے نتیجے میں کئی سیاست دانوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔انہوں نے بھرتیوں میں بے ضابطگیوں کا معاملہ اٹھانے والی سیاسی جماعتوں کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ ماضی میں وہ خود بھی اسی طرح کے طریقہ کار میں ملوث رہی ہیں۔ان کا دعویٰ تھا کہ حکمراں جماعت کے بعض ارکان اسمبلی نے عوامی اجتماعات میں کھلے عام کہا تھا کہ جو لوگ انہیں ووٹ نہیں دیں گے، انہیں سرکاری ملازمتیں نہیں ملیں گی۔سجاد لون نے موجودہ حکومت پر بھی تنقید کرتے ہوئے اسے اپنی نظر میں دیکھی گئی بدعنوان ترین اور نااہل حکومتوں میں سے ایک قرار دیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے نظام کے تحت حکومت کو حاصل محدود اختیارات بھی زیادہ تر تبادلوں کے لیے استعمال کیے جارہے ہیں۔یہ الزامات جموں وکشمیر میں سرکاری بھرتیوں کے عمل میں شفافیت اور غیر جانب داری سے متعلق جاری خدشات کے درمیان سامنے آئے ہیں۔

جموں وکشمیر کی آب گاہوں کی بگڑتی صورتحال

NGT نے نئی تقابلی رپورٹ طلب کرلی

یو پی آئی/ایمنیٹ گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے جموں وکشمیر آلودگی کنٹرول کمیٹی کو ہدایت دی ہے کہ وہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی آب گاہوں کی موجودہ صورتحال پر ایک نئی اور جامع رپورٹ پیش کرے۔ رپورٹ میں ہر آب گاہ کا سرکاری ریونیو ریکارڈ میں درج رقبہ اور زمینی سطح پر اس وقت موجود اصل رقبہ واضح طور پر پیش کرنے کے ساتھ دونوں کا تقابلی جائزہ بھی شامل کرنے کو کہا گیا ہے۔یہ ہدایت جموں وکشمیر میں متعدد آب گاہوں کے سکڑنے، ان پر مبینہ ناجائز قبضوں اور پانی کے معیار میں گراوٹ سے متعلق خدشات کے پیش نظر جاری کی گئی ہے۔این جی ٹی کے چیئرپرسن جسٹس پرکاش سریواستو کی سربراہی میں قائم بنچ، جس میں ماہر ارکان اے سنتھل ویل اور افروز احمد بھی شامل تھے، نے آلودگی کنٹرول کمیٹی سے کہا کہ وہ ہر نشان زد آب گاہ کے موجودہ زمینی رقبے کی تفصیلات حاصل کرکے انہیں متعلقہ ریونیو ریکارڈ کے ساتھ پیش کرے۔ٹریبونل نے یہ ہدایات دو اخباری رپورٹس سے متعلق درخواستوں کی مشترکہ سماعت کے دوران جاری کیں۔ان میں ایک رپورٹ کشمیر کی آب گاہوں کو درپیش چیلنجز سے متعلق تھی، جو 2 فروری 2024 کو کشمیر لائف میں شائع ہوئی تھی، جبکہ دوسری رپورٹ میں کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کے حوالے سے بتایا گیا تھا کہ جموں وکشمیر کی 697 جھیلوں میں سے 518 یا تو غائب ہوگئی ہیں یا ان کا رقبہ سکڑ گیا ہے۔6 نومبر کو ہونے والی سماعت کے دوران ٹریبونل نے آلودگی کنٹرول کمیٹی کی یکم اکتوبر کو جمع کرائی گئی رپورٹ کا جائزہ لیا۔رپورٹ میں جنگلاتی علاقوں سے باہر واقع ایک ہیکٹر سے زیادہ رقبے پر مشتمل 27 اضافی آب گاہوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔تاہم بنچ نے رپورٹ کو نامکمل قرار دیتے ہوئے کہا کہ جموں اور کپواڑہ کے ڈپٹی کمشنروں سے تفصیلی معلومات ابھی موصول نہیں ہوئی ہیں۔رپورٹ میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے فراہم کردہ آب گاہوں کے ریونیو رقبے، آلودگی کے ذرائع اور مبینہ تجاوزات سے متعلق تفصیلات بھی شامل تھیں۔بارہمولہ ضلع کے حوالے سے رپورٹ میں بتایا گیا کہ رکھ دتی پورہ نامی آب گاہ مبینہ طور پر موقع پر موجود نہیں ہے اور اس سے متعلق زمین پر 'کاماس' کے ذریعے دھان کی کاشت کی جارہی ہے۔کپواڑہ ضلع کی جنگلوٹ آب گاہ میں آلودگی یا ناجائز قبضے کا کوئی ذریعہ رپورٹ نہیں ہوا۔اسی طرح سانبہ انتظامیہ نے بھی نشان زد آب گاہوں میں کسی تجاوزات کی اطلاع نہیں دی، تاہم وہاں ماہ اسر سر میں گھریلو گندے پانی کو آلودگی کا ایک اہم ذریعہ قرار دیا گیا۔سماعت کے دوران ٹریبونل کو آلودگی کنٹرول کمیٹی کے علاقائی ڈائریکٹروں کی جانب سے آب گاہوں کے پانی کے معیار سے متعلق لیبارٹری تجزیوں کی تفصیلات بھی پیش کی گئیں۔تجزیے میں سامنے آیا کہ متعدد آب گاہیں کھلے مقامات پر نہانے کے لیے مقررہ 'کلاس بی' معیار پر پورا نہیں اتر سکیں۔رپورٹ کے مطابق جموں ضلع میں نشان زد مقامات سے حاصل کیے گئے تینوں نمونے مقررہ معیار پر پورا نہیں اترے، جبکہ کٹھوعہ میں نشان زد آب گاہوں سے حاصل کردہ نمونہ معیار کے مطابق پایا گیا۔سانبہ ضلع میں نشان زد دو مقامات میں سے صرف دو مقامات کے نمونے مقررہ معیار پر پورا اترے، جبکہ ایک مقام تک رسائی ممکن نہ ہونے کے باعث وہاں سے نمونہ حاصل نہیں کیا جاسکا۔کپواڑہ ضلع میں جانچ کی گئی چھ آب گاہوں میں سے چار مقررہ معیار پر پورا نہیں اتر سکیں۔رپورٹ میں اس کی بنیادی وجہ پانی میں حیاتیاتی آکسیجن کی طلب (بی او ڈی) کی بلند سطح بتائی گئی۔بارہمولہ کی رکھ دتی پورہ آب گاہ بھی بی او ڈی اور پانی میں حل شدہ آکسیجن کی مقدار کے حوالے سے مقررہ معیار پر پورا نہیں اتر سکی۔آلودگی کنٹرول کمیٹی نے ٹریبونل کو بتایا کہ اس نے اپنے علاقائی ڈائریکٹروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ان آب گاہوں میں ماحولیاتی خلاف ورزیوں کے ذمہ دار افراد، اداروں اور سرکاری محکموں کی نشاندہی کریں جہاں پانی کا معیار مقررہ حد دو سے کم پایا گیا ہے، تاکہ متعلقہ ذمہ داروں کے خلاف اصلاحی، تدارکی اور تادیبی کارروائی شروع کی جاسکے۔کمیٹی کے ممبر سیکریٹری نے سماعت کے دوران کہا کہ جموں اور کپواڑہ کے ڈپٹی کمشنروں سے باقی معلومات موصول ہونے کے بعد تازہ رپورٹ ٹریبونل میں جمع کرادی جائے گی۔بنچ نے واضح کیا کہ اب تک پیش کردہ رپورٹ میں آب گاہوں کے ریونیو ریکارڈ کے مطابق رقبے کی تفصیلات تو موجود ہیں، لیکن ان کے موجودہ زمینی رقبے کی معلومات فراہم نہیں کی گئی ہیں۔اسی لیے کمیٹی کو ہدایت دی گئی کہ وہ ہر آب گاہ کے سرکاری ریکارڈ میں درج رقبے اور موجودہ اصل رقبے کا تقابلی بیان پیش کرے اور دونوں کے درمیان کمی یا فرق کی واضح نشاندہی کرے۔این جی ٹی نے نئی رپورٹ اگلی سماعت سے کم از کم ایک روز قبل جمع کرانے کا حکم دیا ہے۔معاملے کی اگلی سماعت 26 فروری 2027 کو مقرر کی گئی ہے۔



خبرونظر

زعفران کے کھیتوں کو خطرہ

یو پی آئی/ایمنٹ گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے پامپور علاقے میں زعفران کے کھیتوں کے قریب میونسپل اور پلاسٹک کا فضلہ غیر قانونی طور پر پھینکے جانے کے الزامات کی تحقیقات کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔کمیٹی ڈمپنگ کے ممکنہ ماحولیاتی اثرات، بالخصوص زعفران کی کاشت کو پہنچنے والے ممینہ نقصان کا جائزہ لے کر آٹھ ہفتوں کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔این جی ٹی کے چیئرپرسن جسٹس پرکاش شریواستو اور ماہر رکن افروز احمد پر مشتمل بنچ نے کمیٹی کو ضلع پلوامہ کے پامپور علاقے میں پنال بائی پاس کے مقام پر قائم ڈمپنگ سائٹ کا معائنہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔درخواست گزار راجہ مظفر بھٹ اور دیگر نے الزام عائد کیا تھا کہ مذکورہ مقام پر میونسپل ٹھوس فضلہ اور پلاسٹک غیر قانونی طور پر جمع کیا جارہا ہے، جس کے نتیجے میں زہریلا رساؤ پیدا ہورہا ہے۔

ان کے مطابق یہ آلودہ مادہ زیر زمین پانی کو متاثر کرنے کے علاوہ نکاسی آب کے راستوں سے دریائے جہلم تک پہنچ سکتا ہے، جو ڈمپنگ سائٹ سے ایک کلومیٹر سے بھی کم فاصلے پر واقع ہے۔درخواست گزاروں کا کہنا تھا کہ یہ علاقہ زعفران ایکٹ 2007 کی دفعہ 3(1) کے تحت زعفران کی کاشت کے لیے مطلع شدہ علاقے میں شامل ہے اور ڈمپنگ کے باعث آس پاس کے زعفران کاشتکاروں کی زرعی پیداوار متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔انہوں نے بدبو، چوہوں اور آوارہ کتوں کی موجودگی کے ساتھ سطحی پانی کی آلودگی پر بھی تشویش ظاہر کی۔ان کا دعویٰ تھا کہ فضلے کے ڈھیر چوہوں اور سیہ جیسے جانوروں کو اپنی جانب راغب کررہے ہیں، جو زعفران اور دیگر باغبانی فصلوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔درخواست میں جموں وکشمیر آلودگی کنٹرول کمیٹی کی معائنہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کی سہولت میں متعدد خامیوں کی نشاندہی بھی کی گئی۔

رپورٹ کے مطابق میونسپل کمیٹی پامپور کی جانب سے پنالی بائی پاس۔گاندربل میں قائم میٹریل ریکوری سہولت کے مقام پر غیر علیحدہ اور غیر علاج شدہ پرانا فضلہ جمع پایا گیا، جس میں گھریلو نامیاتی کچرا، یک بار استعمال ہونے والا پلاسٹک اور پیکنگ کا سامان شامل تھا۔سہولت کے اطراف اور ملحقہ زعفران کے کھیتوں میں بھی پلاسٹک کا فضلہ بکھرا ہوا تھا۔معائنہ رپورٹ میں چوہوں اور آوارہ کتوں کی موجودگی، کچرے سے خارج ہونے والے آلودہ پانی کے مناسب انتظام اور فضلے کی سائنسی طریقے سے پروسیسنگ میں خامیوں کی نشاندہی کی گئی۔رپورٹ کے مطابق فضلے کو دبانے، مٹی کی تہہ چڑھانے اور جمع شدہ کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے کے انتظامات بھی ناکافی تھے۔درخواست گزاروں نے ڈمپنگ سائٹ کی قانونی حیثیت پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ اسے قائم کرنے کے لیے متعلقہ حکام سے ضروری منظوری حاصل نہیں کی گئی۔

انہوں نے زعفران کاشتکاروں کو پہنچنے والے ممینہ نقصان کے ازالے کے لیے ماحولیاتی معاوضہ دینے کا مطالبہ بھی کیا۔این جی ٹی نے الزامات اور معائنہ رپورٹ کا جائزہ لینے کے بعد مشاہدہ کیا کہ درخواست میں ماحولیاتی ضوابط کی پابندی سے متعلق اہم سوالات اٹھائے گئے ہیں، جس کے بعد متعلقہ فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے مشترکہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔کمیٹی میں جموں وکشمیر آلودگی کنٹرول کمیٹی کے ممبر سیکریٹری کا نمائندہ، چندی گڑھ میں وزارت ماحولیات، جنگلات و موسمیاتی تبدیلی کا علاقائی افسر، شیر کشمیر یونیورسٹی برائے زرعی سائنس و ٹیکنالوجی کا ایک ماہر اور ضلع پلوامہ کے ڈپٹی کمشنر شامل ہوں گے۔

ڈپٹی کمشنر کمیٹی کے رابطہ کار ادارے کے طور پر کام کریں گے۔کمیٹی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ جائے وقوعہ کا معائنہ کرکے وہاں جمع میونسپل اور پلاسٹک کے فضلے کی مقدار اور پھیلاؤ کا تخمینہ لگائے، ڈمپنگ سائٹ اور میٹریل ریکوری سہولت کے لیے ضروری قانونی اجازت ناموں کی تصدیق کرے اور یہ جائزہ لے کہ فضلہ جمع کرنے سے قریبی زرعی زمینوں، بالخصوص زعفران کی فصل پر کیا اثرات مرتب ہورہے ہیں۔این جی ٹی نے معاملے کی مزید سماعت کے لیے 3 فروری 2027 کی تاریخ مقرر کی ہے۔

شیش ناگ کے قریب مشینری کے استعمال پر ناراضگی

میرواعظ اور پی ڈی پی رہنماؤں نے تشویش ظاہر کی

یو این آئی/ جنوبی کشمیر کی مشہور شیش ناگ جھیل کے قریب جے سی بی کرالر کھدائی مشین کے کام کرنے کی سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ایک مبینہ ویڈیو پر شدید ناراضگی ظاہر کی جارہی ہے۔سیاسی رہنماؤں نے ہمالیہ کے اس نازک ماحولیاتی خطے میں تعمیراتی سرگرمیوں کے ممکنہ اثرات پر تشویش ظاہر کی ہے۔معلوم ہوا ہے کہ یہ کام موجودہ امرناتھ یاترا راستے کے ساتھ جاری ایک منصوبے کا حصہ ہے، جو پہاڑی جھیل کے قریب سے گزرتا ہے۔

کشمیر کے مفتی اعظم اور حریت کانفرنس کے چیئرمین میرواعظ عمر فاروق نے اس ویڈیو پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ پہلگام کے برفانی خطے میں واقع صاف وشفاف جھیل کے قریب بھاری مشینری کے ممینہ استعمال کے مناظر انتہائی تشویشناک ہیں۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں میرواعظ نے کہا کہ اس سرگرمی نے نازک ہمالیائی خطے میں تعمیراتی کاموں کے ماحولیاتی اثرات کے حوالے سے لوگوں میں سنگین خدشات پیدا کردیے ہیں۔

انہوں نے کہا، "ہمارے گلیشیئر پہلے ہی تیزی سے سکڑ رہے ہیں اور پڑوسی ملک نیپال میں ہمالیہ جھیل کن گلیشیائی سیلاب ہمیں ہمالیہ کے بڑھتے ہوئے خطرات کی یاد دلا رہے ہیں۔ایسے میں اس طرح کی سرگرمیاں تشویش کا باعث ہیں۔" میرواعظ نے کہا کہ کشمیر نے ہمیشہ امرناتھ یاترا پر آنے والے عقیدت مندوں کا گرم جوشی سے استقبال کیا ہے اور ان کے لیے سہولتوں میں اضافہ کبھی کوئی مسئلہ نہیں رہا۔انہوں نے کہا، "لیکن یہ سب ہمارے نازک ماحولیاتی نظام کی قیمت پر نہیں ہونا چاہیے۔ان ممینہ ترقیاتی منصوبوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والی سنگین ماحولیاتی تشویش پر حکومت چلانے والوں کو عوام کے سامنے جواب دینا ہوگا۔

کوپ 31 میں موسمیاتی معاہدہ نہ ہونے پر آسٹریلیا میں سیاسی ہنگامہ

بحرالکاہل کے جزیرہ ممالک نے عالمی ماحولیاتی کوششوں کی ناکامی پر مایوسی ظاہر کی

سڈنی/اٹھالیہ، 23 نومبر (نیوز ڈیسک): ترکی میں اقوام متحدہ کی موسمیاتی کانفرنس کے مذاکرات کسی حتمی معاہدے کے بغیر ختم ہونے کے بعد پیر کے روز آسٹریلیا میں ذمہ داری کا تعین کرنے اور سیاسی جوابدہی کا مطالبہ شروع ہو گیا، جہاں اپوزیشن نے مذاکرات کی قیادت کرنے والے وزیر توانائی کرس بوون سے استعفے کا مطالبہ کیا۔ دوسری جانب موسمیاتی تبدیلی کے باعث سب سے زیادہ خطرات کا سامنا کرنے والے بحرالکاہل کے جزیرہ ممالک نے عالمی براعظمی کی اجتماعی ناکامی پر شدید مایوسی کا اظہار کیا۔ سال 2009 میں کوپن ہیگن میں ہونے والی کانفرنس کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب اقوام متحدہ کی موسمیاتی کانفرنس کسی حتمی معاہدے تک پہنچنے میں ناکام رہی۔ یورپی یونین اور دیگر فریقوں نے اس حتمی مسودے کو مسترد کر دیا جس میں عالمی حدت میں فوسل فیول کے کردار کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ یہ صورتحال سعودی عرب اور دیگر تیل پیدا کرنے والے ممالک کے دباؤ کے تناظر میں سامنے آئی۔ یہ اقوام متحدہ کے ماحولیاتی ادارے کی اس تصدیق کے بعد منعقد ہونے والی پہلی



کانفرنس تھی کہ عالمی درجہ حرارت میں اضافہ 5.1 ڈگری سینٹی گریڈ (2.7 ڈگری فارن ہائیٹ) کی حد سے تجاوز کرنے والا ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق اس حد سے تجاوز کے نتیجے میں شدید موسمیاتی اثرات میں مزید اضافہ ہوگا۔ عالمی سطح پر اجتماعی اقدامات کی عدم موجودگی نے کثیر الجہتی کوپ عمل کی افادیت کے حوالے سے مایوسی کو مزید بڑھا دیا ہے۔ ترکی کے شہر اٹھالیہ میں منعقدہ کوپ 31 کانفرنس کی میزبانی ترکی نے کی، تاہم اس کی قیادت آسٹریلیا کے ساتھ مشترکہ طور پر کی گئی۔

روسی جوہری سیٹلائٹ رپورٹس پر نیٹو کا صورتحال کا مسلسل جائزہ لینے کا اعلان



برلن، 23 نومبر (نیوز ڈیسک): نیٹو کے سربراہ مارک روٹے نے پیر کے روز روس کی جانب سے جوہری ہتھیاروں سے لیس سیٹلائٹ خلا میں بھیجے کی تیاری سے متعلق ذرائع ابلاغ کی خبروں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اتحاد اپنی بازدارانہ صلاحیتوں اور دفاعی صورتحال کا مسلسل جائزہ لے رہا ہے۔ جرمن چانسلر فریڈرک مرز کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے روٹے نے کہا کہ وہ یقین دلاتے ہیں کہ نیٹو اپنے علاقے کے ایک ایک حصے کا دفاع یقینی بنائے گا۔ اس میں خلائی شعبے کے حوالے سے تحفظ کو یقینی بنانا بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیٹو کے پاس جوابی کارروائی کے مختلف متبادل موجود ہیں، اگرچہ عام لوگوں کو ہمیشہ ان کا علم نہیں ہوتا۔

اسپین میں دائیں بازو کی جماعتوں کو پارلیمانی اکثریت ملنے کا امکان

میڈرڈ، 23 نومبر (نیوز ڈیسک): اسپین میں اتوار کو ہونے والے عام انتخابات سے قبل سامنے آنے والی رائے شماریوں کے مطابق ملک کی دو بڑی دائیں بازو کی جماعتیں پارلیمنٹ میں مشترکہ اکثریت حاصل کرنے کی پوزیشن میں دکھائی دے رہی ہیں، حالانکہ وزیر اعظم پیڈرو سانچیز کی سوشلسٹ جماعت کی مقبولیت میں حالیہ دنوں کے دوران اضافہ ہوا ہے۔ پیر کے روز انتخابات سے قبل رائے شماری کے نتائج شائع کرنے کا آخری دن تھا، کیونکہ اس کے بعد قانونی طور پر انتخابی جائزوں کی اشاعت پر پابندی عائد ہو جائے گی۔ تقریباً تمام سروے، سوائے ایک کے، اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ قدامت پسند پیپلز پارٹی (پی پی) اور انتہائی دائیں بازو کی جماعت ووکس کو مجموعی طور پر 350 رکنی پارلیمنٹ میں 176 نشستوں کی مطلق اکثریت سے زیادہ



کامیابی مل سکتی ہے۔ اخبار 'ایل پیس' کیلئے سروے کرنے والے ادارے '40 ڈی بی' کے روزانہ جائزے میں 7500 افراد سے انٹرویو کیے گئے۔ اس کے مطابق پیپلز پارٹی کو 31.8 فیصد ووٹوں کے ساتھ 127 سے 136 نشستیں ملنے کا امکان ہے، جبکہ سوشلسٹ جماعت 30.9 فیصد ووٹوں کے ساتھ 116 سے 127 نشستیں حاصل کر سکتی ہے۔ ووکس کو 17.3 فیصد ووٹوں کے ساتھ 51 سے 61 نشستیں ملنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اخبار 'لا رازون' کیلئے 'این سی' رپورٹ' کے ایک ہزار افراد پر مشتمل سروے میں سوشلسٹ جماعت کی حمایت ایک ہفتہ قبل کے 1.26 فیصد سے بڑھ کر 2.27 فیصد ہو گئی ہے۔ اس کے مطابق پارٹی کو 108 سے 111 نشستیں مل سکتی ہیں، جبکہ پیپلز پارٹی کو 130 سے 133 اور ووکس کو 64 سے 66 نشستیں ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

ایران امریکی بحری ناکہ بندی کا مقابلہ کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے گا

وزارت خارجہ نے ناکہ بندی کو فوجی جارحیت قرار دیتے ہوئے دفاع کا حق استعمال کرنے کا اعلان کیا

دبئی، 23 نومبر (نیوز ڈیسک): ایران امریکی بحری ناکہ بندی کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنے تمام دستیاب وسائل استعمال کرے گا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے پیر کے روز ہفتہ وار پریس کانفرنس کے دوران یہ بات کہی۔ امریکہ نے ایران سے متعلق تیل کی برآمدات پر بحری ناکہ بندی 13 اپریل کو عائد کی تھی، تاہم جون میں واشنگٹن اور تہران کے درمیان ایک ابتدائی مفاہمت طے پانے کے بعد اسے اٹھا لیا گیا تھا۔ بعد ازاں یہ معاہدہ ناکام ہونے پر 14 جولائی کو ناکہ بندی دوبارہ نافذ کر دی گئی۔ بقائی نے کہا کہ ایران اس ناکہ بندی کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کرے گا اور امریکی جارحیت کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بحری ناکہ بندی کو فوجی جارحیت تصور کیا جاتا ہے اور ایران کو اس سلسلے میں اپنے دفاع کیلئے کوئی بھی دستیاب ذریعہ استعمال کرنے کا حق



حاصل ہے۔ واضح رہے کہ ٹینکر ٹریکرز ڈاٹ کام نے گزشتہ ہفتے بتایا تھا کہ ایک تیل بردار جہاز خلیج میں ایک دوسرے جہاز کے ساتھ تیل کی منتقلی کے ذریعے ایرانی خام تیل لوڈ کر رہا ہے۔ اس طرح یہ جہاز جولائی میں امریکی ناکہ بندی دوبارہ نافذ ہونے کے بعد ایران کا خام تیل کامیابی سے برآمد کرنے والا پہلا جہاز بن سکتا ہے۔ تاہم بقائی نے پیر کے روز ایرانی جہازوں کی جانب سے تیل لوڈ کرنے سے متعلق اطلاعات کو مکمل تیاس آرائیاں قرار دیا۔

یوکرین نے لیبیائی بندرگاہ میں روسی جنگی جہاز ڈبو دیا، جنگ یورپ سے باہر پھیلنے لگی

زیلنسکی نے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے روسی بیڑے کا پیٹر تباہ کرنے کا بھی دعویٰ کیا

کیف، 23 نومبر (نیوز ڈیسک): یوکرین نے بحری ڈرونز کے ذریعے لیبیا کی ایک بندرگاہ میں روسی بحری جنگی جہاز کو ڈبو دیا ہے۔ صدر ولودیمیر زیلنسکی نے پیر کے روز اس کارروائی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ خلیج فن لینڈ میں روس سے منسلک ایک فوجی مال بردار جہاز پر ڈرون حملے کے ایک روز بعد کیا گیا۔ لیبیا کی مشرقی حکومت کے مطابق روسی کارویٹ جنگی جہاز 'مرکری' بن غازی کے بحری اڈے پر لنگر انداز تھا۔ زیلنسکی نے پیر کو یوکرین کی سیکورٹی سروس (ایس بی یو) کی جانب سے جاری کردہ ویڈیوز بھی شیئر کیں، جن کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ ان میں روسی جنگی جہاز پر حملے اور لیبیا کے قریب ایک دوسرے ڈرون کے ذریعے روسی خشک مال بردار جہاز 'ایم وی انگارا' کو نشانہ بنانے کے مناظر دکھائے گئے ہیں۔ ان کے مطابق ماسکو اس جہاز کو ہتھیاروں کی نقل و حمل کیلئے استعمال کرتا تھا۔ رائٹرز نے ان ویڈیوز کی تصدیق کی ہے، جن



میں جہازوں سے آگ کے شعلے بلند ہوتے اور دھوئیں کے بادل اٹھتے دکھائی دیتے ہیں۔ یوکرین کی ایس بی یو نے بتایا کہ اتوار کے روز کیے گئے حملے میں استعمال ہونے والے ڈرونز مجموعی طور پر 350 بار نشانہ بنا چکے ہیں، تاہم اس قطعے سے باہر اس نوعیت کے حملے نسبتاً کم دیکھنے میں آئے ہیں۔ ایس بی یو نے کہا کہ اس کارروائی سے ظاہر ہوتا ہے کہ روسی بحریہ کیلئے بحیرۂ اسود سے بہت دور بھی کوئی راستہ محفوظ نہیں رہا۔ زیلنسکی کی ٹیلی گرام پوسٹ یوکرین کی جانب سے لیبیا میں حملہ کرنے کا پہلا باضابطہ اعتراف ہے۔ انہوں نے کہا کہ روس نے جنگی جہاز کو حملے سے بچانے کی کوشش کی، تاہم وہ اس میں ناکام رہا۔ ان کے مطابق روسی کا 27 جنگی بیلی کاپٹر بھی تباہ کر دیا گیا۔

تاجکستان عالمی فوجداری عدالت سے دستبرداری کا عمل شروع کرنے والا چوتھا ملک بن گیا

امریکی سفارتی مہم کے بعد چاڈ، دینزویلا اور ناورو بھی عدالت سے علیحدگی کا اعلان کر چکے ہیں

23 نومبر (نیوز ڈیسک): تاجکستان عالمی فوجداری عدالت (آئی سی سی) سے باضابطہ طور پر دستبرداری کا عمل شروع کرنے والا چوتھا ملک بن گیا ہے۔ عدالت کی گورننگ باڈی کی صدارت نے پیر کے روز ایک بیان میں کہا کہ امریکہ کی جانب سے عدالت کو ختم کرنے کی سفارتی کوشش شروع کیے جانے کے بعد تاجکستان نے بھی اس بین الاقوامی ادارے سے علیحدگی کا فیصلہ کیا ہے۔ تاجکستان سے قبل چاڈ، وینزویلا اور بحرالکاہل کا ایک چھوٹا جزیرہ نما ملک ناورو، جسے پہلے ناؤرو کہا جاتا تھا، بھی عدالت سے دستبرداری کا اعلان کر چکے ہیں۔ امریکہ نے رواں سال جولائی میں مختلف ممالک پر زور دیا تھا کہ وہ عالمی فوجداری عدالت سے الگ ہو جائیں۔ رواں سال مارچ میں عالمی فوجداری عدالت نے تاجکستان کو اس بات پر تنقید کا نشانہ بنایا تھا کہ اس نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کو گرفتار نہیں کیا، حالانکہ وہ 2025 میں تاجکستان کے دورے پر گئے تھے۔ پوتن کو یوکرین میں مبینہ جنگی جرائم کے



الزامات کے تحت عالمی فوجداری عدالت کو مطلوب قرار دیا گیا ہے۔ اس سے قبل گزشتہ سال برکینا فاسو، مالی اور نائجر نے بھی عدالت سے علیحدگی کا اعلان کیا تھا۔ ان ممالک نے عدالت کو "نوآبادیاتی طرز کے جبر" کا ایک ذریعہ قرار دیتے ہوئے اس سے دستبرداری کا فیصلہ کیا تھا۔

PUBLIC NOTICE

Mohter's Name of my Douther Aizah Wani D/o :- Rizwan Rashid Wani R/o: HMT Mustafabad opp Mughul Darbar Lane no 3 near masjid Rehmat Allam has to be corrected from Nazima Jaan to Nazima Jan in School records. If anyone has any objection he/she may contact Principal R.P.school Lawaypora within the period of three (03) Days.

Rizwan rashid wani
R/O: Hmt mustafabad opp mughul darbar lane no 3 near masjid rehmat allam

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that a Power/Electricity connection bearing Consumer ID No. 0203010007288, installed at our residential house at Gousia Colony, Bemina, Srinagar, stands in the name of my deceased father, Late Mohammad Ismail Kathu, who passed away on 25.11.2020. Now, I want to transfer the said electricity connection from my deceased father's name into my name.

In this regard, If anybody is having any objection, he/she may contact the concerned authorities/department within 07 days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained.

Bashir Ahmad Kathu S/o Late Mohammad Ismail Kathu R/o Gousia Colony, Bemina, Srinagar

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that the number plate of my Motor Car (MARUTI SUZUKI INDIA LTD, ALTO 800 LXI BSIV) bearing Registration No. HR28H8274 (Chassis No.: MA3EUA61S00983861, Engine No.: F8DN5746260) belonging to DANISH FAROOK S/O FAROOQ HUSSAIN WANI R/O VILLAGE SAKRAS TEH F P JHIRKA Mewat HR 122104 has been lost/misplaced.

Any person finding the said number plate or having any information regarding it is requested to return it to the undersigned. Further I am applying for its duplicate. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

DANISH FAROOK S/o Farooq Hussain Wani

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040001778 was on the name of Abdul Rehman Bhat S/o Sidiq Bhat R/o Main Bazar Khonmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mudasir Ahmad Bhat S/o Ghulam Mohammad Bhat R/o Khunmoh, Paul Mohalla, Lasjan Srinagar, J&K-191101

PUBLIC NOTICE

I, Sakeena Akhter wife of Adil Rasool Bhat resident of Hamdaniya Colony, Bemina, Srinagar, Jammu and Kashmir, had my name before marriage recorded as Sheeba Nazir daughter of Nazir Ahmad Choodisaz and Afroza, and after my marriage, my name was changed to Sakeena Akhtar. Both names, Sheeba Nazir and Sakeena Akhtar, refer to one and the same person, namely myself. Now I intend to get the necessary correction made in my birth certificate issued by the Srinagar Municipal Corporation.

In this regard, any person or authority having any objection regarding this name change and correction may file their objection with the concerned authorities or Srinagar Municipal Corporation within 07 days from the publication of this notice. After 07 days, no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040004531 and Installation No. 90624 was on the name of M Jabar Ahangar S/o Gaffar Ahangar R/o Khonmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Manzoor Ahmad Ahanger S/o Mohammad Jabar Ahangar R/o Khonmoh Lasjan PO: Lasjan Dist: Srinagar, J&K-191101

EXECUTIVE ENGINEER KASHMIR POWER DISTRIBUTION CORPORATION LTD. O&M DIVISION PULWAMA

Email: xenedpulwama@gmail.com Tel No.01933-241228

NOTICE INVITING TENDER For
Augmentation of Sub-Stations for Sub Division Pulwama under SASCI 2026-27.

e-NIT NO: KPDCL/OM/Pul/56 of 2026-27 Dated: 21-11-2026.

1.INVITATION:

For and on behalf of the Lieutenant Governor of the UT of Jammu and Kashmir, the Executive Engineer, KPDCL, O&M Division Pulwama, invites online e-bids from experienced, registered electrical A-Class contractors/ companies for:

"Augmentation of Sub-Stations for Sub Division Pulwama under SASCI 2026-27"

1. Bidders are advised to study the Bidding Document carefully. Submission of e-Bid against this SBD shall be deemed to have been done after careful/ conscious study and examination of the procedures, terms and conditions of the Standard Bidding Document with full understanding of its implications.
2. The tender document is available at website http://jktenders.gov.in. Interested Bidders may view, download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below:

e-bid submission start date and time	21.11.2026; (01:00 PM onwards)
e-bid submission end date and time	14.12.2026; (upto 11:00 AM)
Commercial and Technical Bid opening date & time	14.12.2026; 01:00 PM
Online financial e-Bid opening date & time (Only of the technically qualified Bidders)	Any convenient date after evaluation of technical bids in the office of undersigned.
Venue of opening of techno-commercial Bids	Office of the Executive Engineer, O&M Division Pulwama, Kashmir Pin Code 192301, near DC office Pulwama Kashmir
Tender Value	Rs. 37.00 Lacs
Cost of e-Bid document	Rs. 1000/- (Rupees One Thousand Only) (Non-Refundable)
Amount of Earnest Money Deposit (EMD)	Rs. 74000/- (Rupees Seventy Four Thousand Only)

4. The bidder/tenderer needs to submit the cost of e-Bid document in the government treasury under MH 0801-PDD and upload the challan/ receipt as proof of cost of tender document. Any tender uploaded without the scanned copy of the challan/receipt is liable to be rejected.
5. Bidders must quote for all the particulars of the item in the Technical Bid and in the price schedule/BOQ of financial bid. The bids of Bidders who will not quote for all the particulars for any item in technical and financial bids shall be liable to be rejected at the discretion of the Employer keeping in view the interest of the KPDCL.
6. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR/FDR/Bank Guarantee only from any Nationalized/Scheduled bank only pledged to Executive Engineer O&M Division (KPDCL) Pulwama. No interest shall be payable on Earnest Money deposited with the Department.
The hard copy of original instrument of EMD is required to be submitted by the successful bidder to the office of Executive Engineer, O&M Division Pulwama within two days after opening of techno-commercial bid.
7. The date and time of opening of Financial-Bids shall be notified on Web Site http://jktenders.gov.in. The Financial-bids shall be opened accordingly online on the same Web Site.
8. The e-Bids will be electronically opened in the presence of Bidder's representatives, who choose to attend at the venue, date and time mentioned in the above table. An authority letter of Bidder's/OEM representative will be required to be produced.
9. The Engineer O&M Division (KPDCL) Pulwama reserves the right to cancel any or all the e-Bids/ the e-Bid process without assigning any reason thereof if any major lapse/deviation is found. The decision of the Engineer O&M Division (KPDCL) Pulwama will be final and binding.
10. In the event of date specified for e-Bids opening being declared a holiday for KPDCL office then the due date for opening of e-Bids shall be the following working day at the appointed time and place.
11. All the required documents excluding Price Schedule/BOQ should be uploaded by the e-Bidders electronically in the PDF format, whereas Price Schedule/BOQ should be uploaded electronically in the same BOQ sheet provided with the SBD.
12. To participate in e-bidding process, Bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000, to participate in online bidding.
13. The bidders must visit the site before quoting rates to acquaint themselves about the topography of site.
14. The successful bidder shall have to furnish test certificates of key material viz. transformer, poles, Conductor duly signed by representative of department along with Challans/Gate passes at the time of bill submission or whenever asked for the same.
15. The contractor shall have to follow all SOPs during execution. Any deviation and consequent un-toward incident shall be sole responsibility of the contractor.
16. Other details can be seen in the bidding documents (SBD).
17. MSME bidders should submit/upload BID FEES and EARNEST MONEY DEPOSIT (EMD).
18. The successful bidder/executing agency shall procure all materials exclusively from vendors duly approved by the Kashmir Power Distribution Corporation Limited (KPDCL). During material inspection, the departmental representative (officer/official) shall ensure that the materials are sourced only from approved vendors and that all material receipts are cross-checked against the approved vendor list. The contractor shall submit the material purchase receipts at the time of bill submission, duly verified and signed by the officer/official who has inspected the materials.
19. As per Government of Jammu & Kashmir, Finance Department Circular No. 01 (Adm) FD of 2025 dated 08-07-2025, all participating bidders/ suppliers/ contractors shall mandatorily disclose the bank account number that is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payment shall be released by the Department to any bank account other than the one linked with the GST registered number of the successful bidder. Submission of a GST-linked bank account is a mandatory precondition for participation/processing in the tender and for the release of any payment thereafter.
20. The bidders shall upload an affidavit regarding acceptance of terms and conditions of this e-NIT & SBD.

SD/- Executive Engineer
KPDCL O&M Division, Pulwama

DIPK:-NB-2204/26 DIP Dated: 23/11/2026

DISTRICT LEGAL SERVICES AUTHORITY, BANDIPORA

DISTRICT COURT COMPLEX. BANDIPORA

Contact:+91-01957469860

Subject: 4th National Lok-Adalat, at Bandipora on December 12 2026.

PUBLIC NOTICE

District Legal Services Authority, Bandipora, is pleased to announce the organization of the 4th National Lok-Adalat, scheduled to be held on Saturday, December 12 2026, at District Court Complex Bandipora as well as Munsiff Court Complex, Sumbal and Gurez, from 10:30 A.M. onwards. This initiative aims to provide a platform for the amicable settlement of all types of civil and criminal compoundable cases and the appeals arising out of such cases. The primary objective of the Lok-Adalat is to ensure speedy disposal of pending cases, and provide an opportunity for parties to settle their disputes amicably.

The Lok-Adalat provides a platform for litigants to negotiate and settle their disputes through the assistance of judges, advocates, and experts. The Lok-Adalat offers numerous benefits, including, speedy disposal of cases, Amicable settlement of disputes, Refund of court fees paid, Final and binding award, with no appeal to any court, Reduction in litigation costs, Preservation of relationships and win-win situation to both the parties.

During the Lok-Adalat, various types of Pre-litigation cases as well as all types of Civil and Criminal Compoundable cases, as may be permissible under the Act/Regulations and pending Cases before courts including civil and criminal compoundable cases, NI Act cases under Section 138, Money Recovery cases, Motor Accident Claim cases, Labour dispute cases, Disputes related to Public Utility services (excluding non-compoundable), Matrimonial disputes (except divorce), Family disputes, including execution petitions, Land Acquisition cases, Service matters including pension cases, Revenue and other ancillary matters, IPR matters, Consumer rights matters especially insurance claims and also other matters pending before any other quasi-judicial authority and other cases before revenue authorities.

The District Legal Services Authority, Bandipora, invites all litigants, advocates, and the general public to avail this opportunity and settle their disputes amicably and urge everyone to participate in this initiative and contribute in promoting a culture of peace, harmony, and reconciliation.

All the public in general and litigants in particular who are desirous of settling their matters through the process of said National Lok-Adalat are informed to approach District Legal Services Authority Bandipora/ Tehsil Legal Services Committees Bandipora/Sumbal/Gurez or concerned court, by or before 5th December 2026 for referring their pending or Pre-Litigation cases to the said National Lok-Adalat for settlement.

For more information, please contact office of District Legal Services Authority, Bandipora, 2nd Floor, District Court Complex, Bandipora or on Ph. No.: +91 01957469860, Email: dlsabpr551@gmail.com, Toll Free Helpline Number: 15100.

By Order

Secretary/Sub-Judge
District Legal Services Authority
Bandipora

DIPK:-7913/26 DIP Dated: 23/11/2026

غربت کے خاتمے کے لیے

مالیاتی اور ڈیجیٹل سہولتوں تک رسائی ضروری۔ سیتارمن

نئی دہلی 23 نومبر (ایم این این)

بھارتی وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے پیر کے روز کہا ہے کہ غربت کے خاتمے اور اس سے باہر نکلنے والے افراد کو دوبارہ غربت میں جانے سے روکنے کے لیے مالیاتی سہولتوں، منڈیوں اور ڈیجیٹل معیشت تک وسیع رسائی فراہم کرنا ضروری ہے۔ وزیر خزانہ نے عالمی بینک کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2011 سے 2023 کے درمیان تقریباً 50 کروڑ بھارتی شہری غربت سے باہر نکلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی حکومت نے محرومیوں کے خاتمے کے لیے ہدف پر مبنی اقدامات، واضح نتائج اور ضروریات کے مطابق تیار کردہ فلاحی منصوبوں پر توجہ مرکوز کی ہے۔ نرملا سیتارامن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم لنکڈ ان پر اپنی پوسٹ میں لکھا کہ غربت صرف آمدنی یا اجرت کی کمی کا نام نہیں ہے۔ محفوظ رہائش، صاف پانی، صفائی ستھرائی اور صحت کی سہولتوں کے بغیر کوئی بھی خاندان آمدنی میں اضافے کے باوجود غیر محفوظ رہتا ہے۔ ایک بیماری خاندان کی تمام جمع پونجی ختم کر کے اسے دوبارہ غربت میں دھکیل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جل جیون مشن، آیوشمان بھارت، پردھان منتری آواس یوجنا، اجولا یوجنا اور سوچھ بھارت جیسی فلاحی اسکیمیں مل کر ایسے خطرات کے خلاف حفاظتی ڈھال کا کام کر رہی ہیں، جو ماضی میں خاندانوں کو دوبارہ غربت میں دھکیل دیتے تھے۔ ان منصوبوں سے گھریلو اخراجات میں کمی کے ساتھ لوگوں کا وقت بھی بچ رہا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ اب اگلا مرحلہ اس پیش رفت کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے ان افراد کو بھی غربت سے نکالنا ہے جو اب تک معاشرے کے نچلے ترین طبقے میں ہیں۔ اس کے ساتھ یہ یقینی بنانا بھی ضروری ہے کہ جو لوگ پہلے ہی غربت سے باہر نکل چکے ہیں، وہ مزید ترقی کریں اور دوبارہ غربت کا شکار نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف فلاحی اقدامات کے ذریعے بنیادی تحفظ فراہم کرنے کے بعد اب مالیاتی سہولتوں، منڈیوں اور ڈیجیٹل معیشت تک مزید وسیع رسائی کی ضرورت ہے۔ ڈکست بھارت یعنی ترقی یافتہ بھارت کے قیام میں درپیش چیلنجز کا ذکر کرتے ہوئے سیتارامن نے کہا کہ حکومت روزگار سے منسلک مراعات، انٹرن شپ اور اپرنٹس شپ پروگراموں کے ذریعے تعلیمی اداروں اور صنعتوں کے درمیان بہتر ہم آہنگی پیدا کر رہی ہے جبکہ بنیادی ڈھانچے میں سرکاری سرمایہ کاری ملک کے مختلف حصوں کو آپس میں جوڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کے مواقع صرف چند افراد تک محدود نہیں رہنے چاہئیں۔ وزیر خزانہ کے مطابق سماجی تحفظ کے اقدامات خاندانوں کو دوبارہ غربت میں جانے سے بچاتے ہیں، لیکن مزید ترقی کے لیے انہیں آمدنی کے نئے مواقع فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت نے مدرا اسکیم کے ذریعے مالیاتی مواقع پیدا کیے ہیں، جس کے تحت 60 کروڑ قرض اکاؤنٹس منظور کیے جا چکے ہیں، جن میں تقریباً دو تہائی خواتین کے ہیں۔ اس کے علاوہ پی ایم سواندھی اور پی ایم وشوکرما جیسی اسکیمیں ریڑھی پٹری لگانے والوں اور روایتی دستکاروں کی مدد کر رہی ہیں۔



بھارتی اسٹاک مارکیٹ دنیا کی پانچ بڑی منڈیوں میں دوبارہ شامل

مجموعی مالیت 4.5 ٹریلین ڈالر تک پہنچ گئی

نئی دہلی 23 نومبر (ایم این این)

بھارتی اسٹاک مارکیٹ نے زبردست تیزی کے بعد عالمی سطح پر ایک اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے دنیا کی پانچ سب سے بڑی حصص منڈیوں میں دوبارہ جگہ بنالی ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری میں اضافے، خام تیل کی قیمتوں میں کمی اور کمپنیوں کی بہتر مالی کارکردگی کے باعث بھارتی حصص کی مجموعی مالیت تقریباً 4.5 ٹریلین ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ گزشتہ دس کاروباری سیشنز کے دوران بھارتی اسٹاک مارکیٹ کی مجموعی مالیت میں تقریباً 640 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا ہے۔ اس غیر معمولی تیزی کے نتیجے میں بھارت نے تائیوان کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کی پانچویں بڑی اسٹاک مارکیٹ کا مقام دوبارہ حاصل کر لیا۔ بھارتی حصص میں تیزی کی ایک بڑی وجہ عالمی سرمایہ کاروں کی واپسی ہے۔ نومبر کے دوران غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں نے تقریباً 65735 کروڑ روپے بھارتی حصص میں لگائے، جبکہ اس سے پہلے مسلسل دو ماہ سرمایہ نکالنے کا رجحان جاری تھا۔ اس دوران سینسیکس 772 پوائنٹس بڑھ کر تقریباً نو ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، جبکہ نفٹی 25,250 پوائنٹس سے اوپر بند ہوا۔ عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت سے وابستہ ٹیکنالوجی کمپنیوں کے حصص میں گراوٹ نے بھی بھارت کو فائدہ پہنچایا ہے۔ سرمایہ کاروں نے ٹیکنالوجی پر زیادہ انحصار کرنے والی منڈیوں کے بجائے بھارتی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کو ترجیح دینا شروع کر دی ہے۔ دوسری جانب خام تیل کی عالمی قیمتوں میں کمی نے بھارتی معیشت کے لیے مثبت ماحول پیدا کیا ہے۔ برینٹ خام تیل کی قیمت تقریباً 92 ڈالر فی بیرل تک آنے سے مہنگائی اور درآمدی اخراجات کے دباؤ میں کمی کی امید بڑھی ہے۔ بھارت کی معاشی ترقی کے امکانات بھی بہتر ہوئے ہیں۔ بین الاقوامی مالیاتی اداروں نے بھارتی معیشت کی شرح نمو کے تخمینوں میں اضافہ کیا ہے۔ تیسری سہ ماہی کے لیے ترقی کا ایک تخمینہ 2.7 فیصد سے بڑھا کر 7.7 فیصد کیا گیا ہے، جبکہ ایک دوسرے تخمینے کو 5.6 فیصد سے بڑھا کر 7 فیصد کر دیا گیا ہے۔ بھارتی مارکیٹ کی بحالی ایسے وقت میں ہوئی ہے جب تائیوان اور جنوبی کوریا جیسی ٹیکنالوجی پر انحصار کرنے والی ایشیائی منڈیوں کو عالمی فروخت کے دباؤ کا سامنا ہے۔ جنوبی کوریا عالمی اسٹاک مارکیٹوں کی درجہ بندی میں نویں مقام پر چلا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق غیر ملکی سرمایہ کاری کی واپسی، مضبوط کارپوریٹ آمدنی اور خام تیل کی نسبتاً کم قیمتیں بھارتی مارکیٹ کو سہارا دے رہی ہیں، اگرچہ عالمی اتار چڑھاؤ اور شرح سود میں ممکنہ اضافے جیسے خطرات بدستور موجود ہیں۔

یورپی یونین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے پر دسمبر میں دستخط متوقع

نئی دہلی 23 نومبر (ایم این این)

ایک عہدیدار نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ بھارت اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے (FTA) پر وزیر اعظم نریندر مودی کے دسمبر میں ہونے والے دورہ یورپ کے دوران دستخط کیے جانے کا امکان ہے۔ یہ دونوں فریقین کے درمیان تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہوگا۔ توقع ہے کہ وزیر اعظم مودی چار ممالک کا دورہ کریں گے جس میں یورپ اور امریکہ کے دورے شامل ہوں گے تاکہ اہم اسٹریٹجک دو طرفہ اور کثیر جہتی امور پر بات چیت کی جا سکے۔ یہ مجوزہ دستخط اس اہم تجارتی معاہدے پر بھارت اور یورپی یونین کے درمیان مذاکرات مکمل ہونے کے تقریباً دس ماہ بعد ہوں گے۔ یہ مذاکرات رواں سال جنوری میں 16 ویں بھارت-یورپی یونین سربراہی اجلاس کے دوران مکمل ہوئے تھے۔ کامرس سیکرٹری راجیش اگروال نے اس ہفتے بتایا تھا کہ بھارت کو دسمبر 2026 میں اس معاہدے پر دستخط کرنے کی امید ہے اور انہوں نے مذاکرات میں ہونے والی پیش رفت پر اعتماد کا اظہار کیا۔ نئی دہلی میں آئی ایس اے اسٹیل کانکلیو کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے اگروال نے کہا، بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے میں پیش رفت بہت اچھی رہی ہے اور ہمیں امید ہے کہ ہم دسمبر 2026 میں اس پر دستخط کر لیں گے فکی کے ایک پینل میں الگ سے گفتگو کرتے ہوئے، کامرس سیکرٹری نے کہا کہ بھارت کا ہدف 2027 کی پہلی سہ ماہی میں اس معاہدے کو فعال کرنا ہے۔ انہوں نے کہا ہم پہلی سہ ماہی میں ہی اسے عملی جامہ پہنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کا انحصار بہت سی چیزوں کے وقت پر مکمل ہونے پر ہے لیکن ہم اس ہدف تک پہنچ جائیں گے۔ بھارت اور یورپی یونین نے 2022 میں مذاکرات دوبارہ شروع ہونے کے بعد برسوں کی بات چیت کے بعد 27 جنوری کو مذاکرات مکمل کیے۔ اس معاہدے کا اعلان مشترکہ طور پر وزیر اعظم نریندر مودی اور یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے 16 ویں بھارت-یورپی یونین سربراہی اجلاس کے دوران کیا تھا۔

ہندوستان اور سری لنکا کی فوجی مشق میں انسداد دہشت گردی کارروائیوں کی مشترکہ تربیت

نئی دہلی، 23 نومبر (یو این آئی)

ہندوستان اور سری لنکا کی افواج انسداد دہشت گردی کارروائیوں کی تیاری کے تحت مشترکہ فوجی مشق المتر شکتی-2026 میں حصہ لے رہی ہیں۔ فوج نے پیر کو بتایا کہ سری لنکا کے مدورا دیا میں واقع آرمی ٹریننگ اسکول میں جاری اس 14 روزہ مشق کے دوران نیم شہری علاقوں میں مشترکہ فوجی کارروائیوں اور جنگی مہارتوں کی تربیت دی جا رہی ہے۔ یہ اس مشق کا 12 واں ایڈیشن ہے جو 26 نومبر کو اختتام پذیر ہوگا۔ اس میں ہندوستانی فوج کے 170 جوان حصہ لے رہے ہیں۔ ہندوستانی دستے میں بنیادی طور پر راجپوتانہ رائفلز کے جوانوں کے علاوہ فوج کی دیگر شاخوں اور خدمات کے اہلکار نیز ہندوستانی فضائیہ کے اہلکار بھی شامل ہیں۔ ان کے ساتھ سری لنکا کی مسلح افواج مشترکہ تربیت حاصل کر رہی ہیں۔ تربیت کے دوران مشترکہ حکمت عملی کی منصوبہ بندی، باہمی تال میل کے ساتھ فوجی مشقوں اور خصوصی جنگی مہارتوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ اس میں شہری علاقوں میں گشت، سڑکوں پر ناکہ بندی، فوجی گاڑیوں کے قافلوں کی حفاظت، گھات لگا کر حملہ کرنے، بھیڑ کو منتشر کرنے اور سخت حفاظتی انتظامات والے ٹھکانوں کے خلاف مشترکہ فوجی کارروائی کی مشق شامل ہے۔ مشق کے اختتام پر ایک جامع جائزہ اجلاس منعقد ہوگا، جس میں دونوں ممالک کے فوجی تربیت کے دوران سیکھی گئی حکمت عملیوں، طریقوں اور کارروائیوں کا مشترکہ مظاہرہ کریں گے۔ یہ مشق ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان بڑھتے ہوئے دفاعی تعاون کے ساتھ دونوں ممالک کی افواج کے درمیان دوستی، باہمی اعتماد اور پیشہ ورانہ تعلقات کو مضبوط بنانے کی سمت میں اہمیت رکھتی ہے۔ اس کا مقصد علاقائی امن، استحکام اور سلامتی کے تئیں دونوں ممالک کے مشترکہ عزم کو بھی مستحکم کرنا ہے۔

قومی وائلڈ لائف بورڈ کی مستقل کمیٹی میں ترقیاتی منصوبوں کی 133 تجاویز پر تبادلہ خیال



نئی دہلی، 23 نومبر (یو این آئی)

وزیر ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی بھوپیندر یادو نے پیر کو قومی وائلڈ لائف بورڈ کی مستقل کمیٹی کی 92 ویں میٹنگ کی صدارت کی، جس میں جنگلی حیات کے تحفظ اور سمندری حیاتیاتی تنوع سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت کے مطابق میٹنگ میں ملک بھر سے موصول ہونے والی 133 تجاویز پر غور و خوض کیا گیا، جن میں سڑکوں کی تعمیر، دفاعی بنیادی ڈھانچے، پینے کے پانی کی فراہمی اور دیگر ترقیاتی منصوبے شامل تھے۔ میٹنگ میں وائلڈ لائف ویک 2026 کی رپورٹ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران باکسہ میں شیروں کی دوبارہ آبادکاری، راجستھان میں گریٹ انڈین بسٹرڈ کو قدرتی مسکن میں چھوڑنے اور پروجیکٹ چیتا کو تیسرے مقام تک وسعت دینے جیسی پہلوں کا ذکر کیا گیا۔ مسٹر یادو نے جنگلی حیات کے تحفظ کے شعبے میں نمایاں کام کرنے والے صف اول کے اہلکاروں اور کمیونٹی تنظیموں کو اعزاز سے بھی نوازا۔ اس کے علاوہ آسام کے نامیری ٹائیگر ریزرو کو کنزرویشن ایشورڈ ٹائیگر اسٹینڈرڈز کے تحت منظوری دی گئی۔ میٹنگ کا بنیادی موضوع سمندری تحفظ تھا۔ ہندوستانی وائلڈ لائف انسٹی ٹیوٹ کے سائنس دانوں نے ساحلی اور سمندری محفوظ علاقوں کے انتظام، سمندری کچھوؤں کے ملک گیر جائزے، ڈوگونگ اور ان کے مسکن کے تحفظ نیز جنگلی حیات پر خطی بنیادی ڈھانچے کے اثرات کم کرنے کے اقدامات پر پریزنٹیشن دیں۔ میٹنگ میں سمندری تحفظ سے متعلق کئی مطبوعات کا اجرا کیا گیا۔ ان میں 108 ساحلی اور سمندری محفوظ علاقوں کے انتظام کا جائزہ، سمندری کچھوؤں کی چار اقسام کا مطالعہ اور ہندوستان میں ڈوگونگ کے تحفظ کے لیے ایک دہائی کے دوران کی جانے والی کوششوں کی دستاویز شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بحیرۂ عرب میں ہمپ بیک وہیل کے سات ممکنہ ٹھکانوں کی شناخت سے متعلق مطالعہ بھی جاری کیا گیا۔ مسٹر یادو نے ہندوستان میں پائی جانے والی جنگلی بلیوں کی نو چھوٹی اقسام کی شناخت، سروے اور نگرانی کے لیے تیار کردہ لیڈ مینول آن اسمال کیٹس کا بھی اجرا کیا۔

بھارت اور نیپال کے درمیان دوستی ٹرین کا آغاز



نئی دہلی 23 نومبر (ایم این این)

بھارتی ریاست اتر پردیش کے شہر ایودھیا کو نیپال کے جنک پور دھام سے ملانے والی سرویو-کملہ ایکسپریس دونوں ممالک کے دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور مذہبی سیاحت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گی۔ ریلوے حکام نے پیر کے روز ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر اس امید کا اظہار کیا۔ خبر رساں ادارے اے این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے بھارتی ریلوے کے ڈپٹی چیف ٹکٹ انسپکٹر سنجے کمار ورما نے اس سروس کو دونوں ممالک کے درمیان 'دوستی ٹرین' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اور نیپال کے درمیان ہمیشہ سے مضبوط اور خوشگوار تعلقات رہے ہیں۔ ایودھیا اور جنک پور کے درمیان ٹرین سروس شروع ہونے سے خطے میں سیاحت کو فروغ ملے گا۔ جنک پور سے آنے والے مسافروں کو ایودھیا دیکھنے اور یہاں ہونے والی ترقی کا مشاہدہ کرنے کا موقع ملے گا، جس سے دونوں ممالک کے درمیان تعاون اور دوستانہ تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ ایودھیا کینٹ کے ٹی ٹی آئی سنتوش کمار جوشی نے کہا کہ افتتاحی سفر میں خدمات انجام دینا ریلوے حکام کے لیے باعث فخر اور ایک یادگار تجربہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اور ان کے ساتھیوں کو ریلوے حکام کی جانب سے اس تاریخی سفر میں خدمات انجام دینے کی ذمہ داری ملنے پر خوشی ہے۔ ان کے مطابق یہ ٹرین صرف دو ممالک کے تعلقات مضبوط نہیں کرے گی بلکہ اس کے ذریعے ایک اہم سماجی اور خاندانی پیغام بھی عام ہوگا۔ سنتوش کمار جوشی نے بتایا کہ افتتاحی سفر ایودھیا دھام سے شروع ہو کر جنک پور دھام تک جائے گا، جس سے بھگوان شری رام کی جائے پیدائش اور ان کے سسرال کے درمیان براہ راست رابطہ قائم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں یہ ٹرین ہفتہ وار بنیادوں پر ایودھیا کینٹ سے روانہ ہوگی۔ اس کے اہم اسٹیشنوں میں گورکھپور، جنک پور روڈ اور جینگر شامل ہوں گے۔ دریں اثنا، اسکان کے نمائندے ویر چیتنیا داس نے بتایا کہ تنظیم ٹرین میں سفر کرنے والے مسافروں کو پرساد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ محض کھانے کی فراہمی نہیں بلکہ عقیدت اور مذہبی خدمت کا ایک اقدام ہے۔

ایران کے ساتھ ثقافتی تعلقات اور مخطوطات کے تحفظ پر بات چیت



نئی دہلی 23 نومبر (ایم این این)

بھارت اور ایران نے ثقافتی تعاون کو مضبوط بنانے کے مقصد سے اعلیٰ سطحی دو طرفہ مذاکرات کیے ہیں، جن میں مشترکہ تاریخی مخطوطات (مسودات) کے تحفظ پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ یہ بات چیت شنگھائی تعاون تنظیم کے تین روزہ تہذیبی مکالمہ فورم کے موقع پر ہوئی، جو حال ہی میں نئی دہلی میں اختتام پذیر ہوا۔ بھارتی وزارت ثقافت کے سیکرٹری وویک اگروال نے اس ملاقات کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اگرچہ دونوں ممالک ثقافتی تبادلوں کے امکانات پر باقاعدہ رابطے میں رہتے ہیں، تاہم اس مرحلے پر ابھی تک کسی باضابطہ منصوبے کو حتمی شکل نہیں دی گئی ہے۔ تقریب کے مقام، تاریخی پرانا قلعہ میں گفتگو کرتے ہوئے، اگروال نے اس بات پر زور دیا کہ یہ مکالمہ دونوں ممالک کے درمیان خیالات کے تبادلے اور باہمی تعاون کے مواقع تلاش کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم ثابت ہوا۔ ایران کے وفد نے، جس کی قیادت بھارت میں اسلامی جمہوریہ ایران کے ثقافتی مشیر ڈاکٹر فریدالدین فرید عصر کر رہے تھے، اس فورم کے ذریعے ریری ورثے اور تہذیبی یادداشت کے لیے ایک مشترکہ ایس سی او نیٹ ورک قائم کرنے کی تجویز پیش کی۔ اس اقدام کا مقصد تاریخی دستاویزات کو ڈیجیٹائز (محفوظ) کرنا اور ان کی بحالی، تکنیکی مہارتوں کا تبادلہ اور مشترکہ تحقیق و نمائشوں کے ذریعے علاقائی تعاون کو فروغ دینا ہے۔ ڈاکٹر فرید عصر نے وسطی ایشیا اور برصغیر پاک و ہند میں سائنس، ادب اور انتظامی امور کے لیے ایک پل کے طور پر فارسی زبان کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے نئی دہلی میں قائم نور انٹرنیشنل مائیکرو فلم سینٹر کے جاری کام کا حوالہ دیتے ہوئے اسے اس قسم کے تعاون کے لیے ایک کامیاب نمونہ قرار دیا۔ 1990 سے اب تک، یہ مرکز 72 بھارتی اداروں کے ساتھ شراکت داری کر چکا ہے، جس کے نتیجے میں 000,150 سے زائد فارسی اور عربی مخطوطات کو ڈیجیٹائز کیا گیا ہے اور تاریخی ریکارڈ کے لاکھوں صفحات کو بحال کیا گیا ہے۔ موجودہ کوششوں میں تلنگانہ اور حیدرآباد میں جاری تحفظ کے منصوبے بھی شامل ہیں۔

بھارت کی بڑی سائنسی کامیابی، برڈ فلو کے خلاف پہلی دیسی ویکسین تیار، پولٹری صنعت اور لاکھوں کسانوں کو فائدہ

نئی دہلی 23 نومبر (ایم این این)

بھارت نے طبی اور زرعی تحقیق کے میدان میں ایک اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے برڈ فلو کے خطرناک H5N1 وائرس کے خلاف ملک کی پہلی مقامی طور پر تیار کردہ ویکسین متعارف کرا دی ہے۔ اس پیش رفت سے پولٹری صنعت کو بیماری کے پھیلاؤ، بڑے پیمانے پر مرغیوں کی ہلاکت اور اربوں روپے کے اقتصادی نقصانات سے بچانے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے بھوپال میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران اس ویکسین کو قوم کے نام وقف کیا۔ یہ ویکسین انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کے تحت نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہائی سکیورٹی اینیمل ڈیزیز کے سائنس دانوں نے تیار کی ہے۔ یہ بھارت میں تیار ہونے والی اپنی نوعیت کی پہلی ویکسین ہے جو برڈ فلو کے H5N1 وائرس کی مخصوص قسم Clade 1a.2.3.2 کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کے لیے بنائی گئی ہے۔ اس ویکسین کی ایک خوراک کی متوقع قیمت محض ایک سے دو روپے ہے، جس سے چھوٹے اور متوسط پولٹری فارمرز کو بھی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ بھارت میں 2006 سے اب تک برڈ فلو کی مختلف اقسام کے 500 سے زیادہ پھیلاؤ رپورٹ ہو چکے ہیں۔ ان واقعات کے باعث لاکھوں مرغیاں تلف کرنا پڑیں اور پولٹری صنعت کو بھاری مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ مئی 2026 میں مہاراشٹر کے نندوربار ضلع میں برڈ فلو پھیلنے کے بعد 13 پولٹری فارموں میں تقریباً چار لاکھ مرغیاں تلف کی گئی تھیں۔ اس دوران 21 لاکھ 60 ہزار انڈے اور 500 ٹن پولٹری فیڈ بھی تباہ کرنا پڑی تھی۔ حکام کے مطابق برڈ فلو کی شدید وبا بھارت کی اقتصادی ترقی پر بھی منفی اثر ڈال سکتی ہے۔ ایک بڑے پھیلاؤ کی صورت میں ملک کی جی ڈی پی کی شرح نمو 5.1 فیصد تک متاثر ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ شیوراج سنگھ چوہان نے اس کامیابی کو بھارت کی سائنسی خود انحصاری کی ایک اہم مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ بھارتی سائنس دانوں نے ثابت کر دیا ہے کہ ملک جدید تحقیق اور ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنی ضروریات پوری کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ بھوپال میں جانوروں کی بیماریوں پر تحقیق کے لیے 300 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک جدید تجربہ گاہ بھی قائم کی جائے گی۔ ماہرین کے مطابق نئی ویکسین سے پولٹری فارموں میں بیماری کی روک تھام بہتر بنانے، کسانوں کی آمدنی کے تحفظ اور خوراک کی فراہمی کو مستحکم رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ تاہم اس کے وسیع پیمانے پر استعمال اور مؤثریت کی مسلسل نگرانی اہم ہوگی۔ یہ ویکسین خاص طور پر مرغیوں کے لیے تیار کی گئی ہے، انسانوں کے لیے نہیں۔ البتہ پرندوں میں وائرس کے پھیلاؤ کو محدود کرنے سے انسانوں اور دوسرے جانوروں تک انفیکشن منتقل ہونے کے امکانات بھی کم ہو سکتے ہیں۔ بھارت کی یہ کامیابی مقامی سائنسی تحقیق، کم لاگت ٹیکنالوجی اور زرعی شعبے میں خود انحصاری کی جانب ایک اہم قدم قرار دی جا رہی ہے۔ بھارت میں سنگاپور کے ہائی کمشنر سائمن وونگ کو دونوں ممالک کے دو طرفہ تعلقات کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرنے پر گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔

رادھا کرشنن اور مودی نے برلا کو سالگرہ پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 23 نومبر (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن اور وزیر اعظم نریندر مودی نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو ان کی سالگرہ پر دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ نائب صدر جمہوریہ نے پیر کو اپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ پارلیمانی جمہوریت کو مضبوط بنانے، پارلیمانی اداروں کا وقار برقرار رکھنے اور لوک سبھا کی مؤثر کارروائی یقینی بنانے میں مسٹر برلا کا تعاون قابل ستائش ہے۔ انہوں نے مسٹر برلا کی اچھی صحت، خوش حالی، ملک کی خدمت میں مسلسل کامیابی اور درازیٔ عمر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ذات کی درستی

میں نے ریلائنس کمپنی میں انشورنس کیا ہے۔ جس میں میں نے غلطی سے انصاری لکھ دیا ہے جبکہ میری اصلی ذات گنائی ہے۔ میں اسے درست کرنا چاہتا ہوں اور اس میں انصاری کے بجائے گنائی درج کرنا چاہتا ہوں۔ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنا اعتراض متعلقہ کمپنی میں پیش کر سکتا ہے۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگی۔

محمد اکبر گنائی ساکنہ خندہ تحصیل بی کے پورہ ضلع بڈگام ڈاکخانہ خندہ (پانپور)

ایس سی او ممالک کے ساتھ مخطوطات کے تحفظ اور ڈیجیٹلائزیشن میں تعاون بڑھائے گا



نئی دہلی، 23 نومبر (یو این آئی)

ہندوستان نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک اور مذاکراتی شراکت داروں کے ساتھ مخطوطات کے تحفظ، ترجمے اور ڈیجیٹلائزیشن کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کی پہل کی ہے۔ وزارت ثقافت نے پیر کو یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ اتوار کو یہاں پرانا قلعہ میں پہلے ایس سی او تہذیبی مکالماتی فورم کے تحت گیان بھارتم مشن کا چوتھا اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس میں زبان، ادب، رسم الخط اور مخطوطات کی روایات کے موضوع پر منعقدہ اجلاس میں مختلف ممالک کے دانشوروں اور نمائندوں نے شرکت کی۔ وزارت ثقافت کے جوائنٹ سکریٹری اور گیان بھارتم کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر اندر جیت سنگھ نے بتایا کہ قومی مخطوطات کے سروے کے ذریعے ملک میں 1.26 کروڑ سے زیادہ مخطوطات کی معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ ان مخطوطات کے تحفظ، ڈیجیٹلائزیشن اور ترجمے کے ساتھ گیان مترا اے آئی، مخطوطہ درپن اور انڈین جی پی ٹی کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ اجلاس میں ہندوستان کے لسانی اور رسم الخط کے ورثے، ایشیا میں ہندوستانی متون کے پھیلاؤ اور مخطوطات کے ڈیجیٹل تحفظ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مقررین نے روایتی علم کو غلط استعمال سے بچانے اور ترجمے کے دوران اصل مواد کی صداقت برقرار رکھنے پر بھی زور دیا۔ ایران، کرغزستان، پاکستان، کمبوڈیا، ازبکستان، لاؤس اور نیپال سمیت کئی ایس سی او ممالک کے نمائندوں نے اپنے یہاں مخطوطات کے تحفظ کے لیے کی جانے والی کوششوں کی تفصیلات پیش کیں اور گیان بھارتم مشن کے ساتھ تعاون میں دلچسپی ظاہر کی۔ مقررین نے ہندوستان کے لسانی اور رسم الخط کے ورثے، ایشیا میں ہندوستانی متون کے پھیلاؤ اور مخطوطات کے ڈیجیٹل تحفظ پر زور دیا۔ انہوں نے روایتی علم کو چوری اور غلط استعمال سے بچانے اور ترجمے کے دوران اصل مواد کی صداقت برقرار رکھنے کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی۔ اس موقع پر پنچ تنتر کے 50 سے زیادہ غیر ملکی زبانوں میں کیے گئے تراجم کا بھی ذکر کیا گیا۔

از نیابت سرکل بچھوارہ سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب زیبہ بیوہ عبدالرحمان ملک ساکن اولڈ نشاط سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائلہ کا شوہر عبدالرحمان ملک ولد عبدالعزیز ملک مورخہ 18-12-2021 مورخہ فوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان بذیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ امراء متوفی	پیشہ
زیبہ بیوہ عبدالرحمان ملک	75	بیوہ متوفی	گھریلو کام
ہلال احمد ملک ولد عبدالرحمان ملک	48	پسر متوفی	ڈیلی ویجر
شائستہ دختر عبدالرحمان ملک	40	دختر متوفی	شادی شدہ
سرتاج دختر دختر عبدالرحمان ملک	55	دختر متوفی	شادی شدہ
قلبت ملک دختر عبدالرحمان ملک	39	دختر متوفی	شادی شدہ

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

دست شفا

شُہو کی بہترین دوائی

قدرت کے انمول خزانے کی مدد سے خاص جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ۔

ملنے کا پتہ:

عطار شاہ حبیب الرحمان کا سمیٹکس شاپ

فارسٹ لین لال چوک نزدیک گھنٹہ گھر سری نگر کشمیر

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کی تعمیر کے لئے باہمی احترام، بھائی چارے اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کی اقدار کو قائم رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔

بقیہ نمبر 2

وائبرنٹ ولیجز پروگرام کے ذریعے سرحدی علاقوں میں بنیادی سہولیات، بجلی، تعلیم، روزگار اور دیگر ضروری خدمات کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کے مطابق اس پروگرام کا مقصد سرحدی علاقوں سے لوگوں کی نقل مکانی روکنا اور ان علاقوں کو معاشی و سماجی طور پر مضبوط بنانا ہے۔ شاہ نے دعویٰ کیا کہ وائبرنٹ ولیجز پروگرام کے نتیجے میں اروناچل پردیش کے تقریباً 40 دیہات میں لوگوں کی واپسی ہوئی ہے اور ان بستیوں کی آبادی میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان علاقوں میں بجلی، اسکولوں، بنیادی سہولیات اور روزگار سے متعلق مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر رہی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کانگریس پر اروناچل پردیش کی ترقی کو نظر انداز کرنے اور اپنے دور حکومت میں ریاست کو ناکافی مالی امداد فراہم کرنے کا الزام عائد کیا۔ ریاستی محکمہ تعاون کی جانب سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شاہ نے دعویٰ کیا کہ 2004 سے 2014 کے درمیان یو پی اے حکومت کے دور میں مرکز نے اروناچل پردیش کو 33530 کروڑ روپے فراہم کیے، جبکہ 2014 سے 2024 کے دوران این ڈی اے حکومت کے دور میں یہ رقم بڑھ کر 164664 کروڑ روپے ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کو ٹیکس میں ملنے والا حصہ چار گنا بڑھا، جبکہ گرانٹس میں 18 گنا اضافہ ہوا۔ شاہ نے کہا کہ یہ اعداد و شمار وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کی جانب سے اروناچل پردیش اور پورے شمال مشرقی خطے کی ترقی کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اروناچل پردیش کا بجٹ گزشتہ 12 برسوں کے دوران 2 ہزار کروڑ روپے سے بڑھ کر 36000 کروڑ روپے ہوگیا ہے۔

بقیہ نمبر 3

طب، مویشی پروری اور ماہی پروری کی ترقی کے شعبوں میں تعاون کے لیے بھی معاہدے کیے ہیں۔ ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (اسرو) اور نیپال کی وزارت اطلاعات و مواصلات کے درمیان جنوبی ایشیا سیٹلائٹ کے استعمال کے لیے سیٹلائٹ مواصلاتی نیٹ ورک قائم کرنے کا معاہدہ ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پائیدار شہری ترقی کے شعبے میں تکنیکی تعاون کے سلسلے میں بھی دونوں ممالک کے درمیان معاہدہ کیا گیا ہے۔ مشترکہ بیان میں دونوں ممالک کے درمیان رابطے اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے چھ منصوبوں کے آغاز، افتتاح اور پیش رفت سے متعلق اعلانات کیے گئے۔ ان میں ایودھیا اور جنک پور کے درمیان سریو۔ کملا ایکسپریس ریل سروس کا آغاز شامل ہے۔ ہندوستان کے بنھا میں نئی امیگریشن چیک پوسٹ کی بنیاد رکھی جائے گی۔ وہیں، بھیرہوا، سونولی اور دودھارا چاندنی میں امیگریشن چیک پوسٹوں کی تعمیر میں ہوئی پیش رفت کا بھی ذکر کیا گیا۔ دھارچولا (ہندوستان) اور دارچولا (نیپال) کے درمیان نئے سرحد پار موٹر گاڑی پل کا افتتاح کیا گیا۔ توانائی کے شعبے میں 669 میگاواٹ کے لوئر اروَن پن بجلی منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس کے علاوہ موتیہاری۔ املیکھ گنج پیٹرولیم پائپ لائن کے دوسرے مرحلے کو قوم کے نام وقف کیا گیا۔ مجوزہ سلی گوڑی۔ جھاپا پیٹرولیم پائپ لائن سے متعلق جھاپا پیٹرولیم ٹرمینل کا سنگ بنیاد بھی رکھا جائے گا۔ مسٹر مودی نے نیپال میں انٹارنٹ آپ انکیوبیٹر، انتراعی مرکز اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) کا ایک غیر ملکی کیمپس قائم کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیپالی طلبہ کے لیے ہندوستان میں قانون اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں اسکالرشپ کے مواقع بڑھائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ غذائی اشیا کی پروسیسنگ اور زرعی معمولات کی قدر میں اضافے کو فروغ دینے کے لیے نیپال میں زرعی صنعتی پارکوں کی ترقی میں بھی ہندوستان تعاون کرے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کئی برسوں سے نیپال کو پیٹرولیم مصنوعات اور دیگر ضروری اشیا کی قابل اعتماد فراہمی کرتا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 4

ہوا ہوں؛ وہاں کی سہولیات، کمرے اور مجموعی نظام بہترین ہے۔ اس سے جموں و کشمیر کے عوام کو نمایاں فائدہ پہنچے گا۔ مرکزی وزیر کا کہنا تھا کہ میں درخشاں اندرابی اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جموں و کشمیر وقف بورڈ ملک کے تمام وقف بورڈوں میں بہترین کام انجام دے رہا ہے۔ انہیں حکومت ہند اور میری جانب سے مکمل تعاون حاصل ہوگا۔ بی بی حلیمہ کالج آف نرسنگ اینڈ میڈیکل ٹیکنالوجی میں دستیاب سہولیات اور انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ ادارہ جموں و کشمیر کے عوام کے لیے ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔ انہوں نے کالج کے بنیادی ڈھانچے، کمروں، سہولیات اور مجموعی انتظامی نظام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس ادارے سے خطے میں تعلیم اور طبی تربیت کے شعبے کو تقویت ملے گی۔ کرن رنجیجو نے مزید بتایا کہ اپنے دورے کشمیر کے دوران وہ درگاہ حضرت بل اور شیر کشمیر یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کا بھی دورہ کریں گے۔ واضح رہے کہ بی بی حلیمہ کالج آف نرسنگ اینڈ میڈیکل ٹیکنالوجی کا افتتاح جموں و کشمیر وقف بورڈ کی جانب سے تعلیمی اور طبی تربیت کے شعبے میں ایک اور اہم اقدام ہے، جس کا مقصد خطے میں پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت کے مواقع کو فروغ دینا ہے۔ ایشیا پاور انڈیکس میں بھارت کے پاور اسکور (طاقت کے معیار) میں بہتری آنے کے بعد، مرکزی وزیر برائے پارلیمانی امور و انتخابی امور کرن رنجیجو نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک تبدیل ہوا ہے، ترقی کی ہے اور بہت آگے نکل گیا ہے۔ یہ تبصرہ لوئی انسٹی ٹیوٹ کے ایشیا پاور انڈیکس 2026 کی اس رپورٹ کے بعد سامنے آیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ بھارت نے ایشیا میں تیسرے سب سے طاقتور ملک اور ایک بڑی طاقت کے طور پر اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے۔ یہاں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کرن رنجیجو نے کہا کہ صرف لوئی انسٹی ٹیوٹ ہی نہیں، بلکہ کئی عالمی درجہ بندی کرنے والے اداروں نے بھی معیشت، عسکری اور مالیاتی شعبوں میں بھارت کو کافی اونچا مقام دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 12 سال پہلے ملک کی درجہ بندی کافی نیچے ہوا کرتی تھی، لیکن اب بھارت نے ترقی کی ہے اور وہ بہت آگے نکل گیا ہے۔ مرکزی وزیر کرن رنجیجو نے مزید کہا کہ آج ہم سرفہرست 3 یا 4 ممالک میں شامل ہیں، بالکل اوپر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم یقینی طور پر سرفہرست 10 اور سرفہرست 5 ممالک میں ہیں۔ بھارت اب بدل چکا ہے؛ ہماری قیادت مضبوط ہے۔ کرن رنجیجو نے کہا کہ اپوزیشن تو طرح طرح کی باتیں کرے گی کیونکہ ظاہر ہے، اپوزیشن حکومت کی تعریف تو نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ لیکن اگر اپوزیشن ہماری تعریف نہیں کرتی، تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ درست ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اپنی بات کہنے کا حق حاصل ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ملک بدل چکا ہے۔ بھارت بہت آگے نکل گیا ہے۔ انڈیکس میں کہا گیا ہے کہ بھارت کا سفارتی اثر و رسوخ بھی برقرار رہا؛ ماہرین نے وزیر اعظم نریندر مودی کو شی جن پنگ کے بعد خطے کا دوسرا سب سے موثر رہنما قرار دیا۔ تاہم، خلیجی تنازعے کے دوران بھارت کا غیر نمایاں کردار ان کی عالمی قیادت کے تاثر پر اثر انداز ہوا۔ مرکزی وزیر کرن رنجیجو نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی ہر وقت انتخابات کے لیے تیار رہتی ہے اور انتخابی شیڈول کے باضابطہ اعلان کا انتظار کیے بغیر 24 گھنٹے کام کرنے کے موڈ میں رہتی ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ بی جے پی انتخابی شیڈول کے اعلان کا انتظار کرنے کے بجائے ہمیشہ انتخابات کے لیے تیار رہتی ہے، حالانکہ انہوں نے حکمت عملی سے متعلق مخصوص تفصیلات پارٹی عہدیداروں پر چھوڑ دیں۔

بقیہ نمبر 5

یقینی بنانا، موبائل کنکشن کے ممکنہ غلط استعمال کو روکنا اور مجموعی سکیورٹی نظام کو مزید مستحکم بنانا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ضلع کے دیگر علاقوں میں بھی اس طرح کی جانچ اور بیداری مہم جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ نمبر 6

نمی کی کا امکان ہے۔ بعض ماہرین نے سونے کے لیے 3,200 ڈالر فی اونس کو اہم سہارا قرار دیا ہے، جبکہ طویل مدت میں قیمتوں کی بحالی کی امید بھی ظاہر کی ہے۔ دوسری جانب قیمتوں میں کمی کے باعث شادیوں کے لیے سونا خریدنے والوں کی دلچسپی بڑھ گئی ہے۔ رواں شادی سیزن میں ملک بھر میں 51 لاکھ سے زائد شادیوں کی توقع ہے اور زیورات کے تاجروں کو خریداری میں اضافے کا سامنا ہے۔ ماہرین نے خریداروں کو مشورہ دیا ہے کہ قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے پیش نظر ایک ہی وقت میں بڑی خریداری کرنے کے بجائے مرحلہ وار سونا خریدنا زیادہ محتاط حکمت عملی ہو سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 7

منسلک جائیداد میں قومی شاہراہ 44 کے ساتھ ہمزہ پورہ، سمبھنن، بیج بہاڑہ میں واقع دو منزلہ پختہ تجارتی عمارت شامل ہے، جس میں پانچ دکانیں اور پانچ کمرے موجود ہیں۔ پولیس کے مطابق مذکورہ شخص کے خلاف منشیات سے متعلق متعدد مقدمات درج ہیں۔

بقیہ نمبر 8

موثر سکیورٹی گرڈ برقرار رکھنے کی ضرورت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران وادی کشمیر میں مجموعی سکیورٹی گرڈ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جس میں میدانی علاقوں کے ساتھ ساتھ پہاڑی اور بلند ترین علاقوں کی سکیورٹی صورتحال بھی زیر بحث آئی۔

بقیہ نمبر 9

دوران ملازمت حادثے یا چوٹ کی صورت میں آجر کی جانب سے جمع کرائی گئی حادثے کی رپورٹ کو ہی تکلیم تصور کیا جائیگا۔ نئے نظام میں بیماری کے فائدے کی ادائیگی کے لیے سات دن، زچگی کے پہلے فائدے کے لیے 14 دن اور آخری رسومات کے اخراجات کے لیے 15 دن کی مدت مقرر کی گئی ہے۔ ای ایس آئی سی کے تحت ملازم اپنی تنخواہ کا 0.75 فیصد جبکہ آجر 3.25 فیصد کنٹری بیوشن جمع کراتا ہے۔ حکومت کے مطابق ان تبدیلیوں کا مقصد تکلیم کے عمل کو آسان بنانا، کاغذی کارروائی کم کرنا اور ملازمین کو بیماری، زچگی اور حادثات کی صورت میں بروقت مالی و طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ نئے ضوابط 21 نومبر 2026 سے نافذ ہو گئے ہیں، تاہم خودکار تکلیم کی بعض سہولیات کے عملی آغاز کی تاریخ ای ایس آئی سی کے ڈائریکٹر جنرل الگ سے مقرر کریں گے۔

بقیہ نمبر 10

طلبہ کو کتاب پڑھنے میں دشواری پیش آ سکتی ہے۔ انہوں نے وزارت تعلیم اور این سی ای آر ٹی سے اپیل کی کہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے اور کتابوں کی طباعت کے معیار کو بہتر بنایا جائے۔ وکیل کے مطابق ناقص اور دھندلی چھپائی طلبہ کے لیے آنکھوں پر دباؤ، سر درد اور دیگر مسائل کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ ویب جنرل کی جانب سے معاملہ اٹھائے جانے کے بعد سوشل میڈیا پر متعدد والدین اور طلبہ نے بھی این سی ای آر ٹی کی کتابوں کے معیار پر سوالات اٹھائے۔ کئی صارفین نے شکایت کی کہ کتابوں کی چھپائی کا معیار تسلی بخش نہیں ہے اور بعض کتابوں میں حروف کی وضاحت اور سائز کے حوالے سے مسائل موجود ہیں۔ بعض صارفین نے یہ خدشہ بھی ظاہر کیا کہ مارکیٹ میں دستیاب کچھ کتابیں غیر مستند یا نقلی ہو سکتی ہیں، تاہم اس حوالے سے کوئی سرکاری تصدیق سامنے نہیں آئی ہے۔ دوسری جانب دہلی ہائی کورٹ میں بارہویں جماعت کے بورڈ امتحانات کے دوران کیلکولیٹر استعمال کرنے کی اجازت سے متعلق درخواست بھی زیر غور ہے۔ عدالت نے 4 نومبر کو اس معاملے میں سی بی ایس ای (CBSE)، این سی ای آر ٹی اور مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا تھا۔ یہ درخواست دشال دوا نامی شخص نے 10 دیگر والدین کی جانب سے مفاد عامہ کی عرضی (PIL) کے طور پر دائر کی ہے۔ درخواست گزاروں نے مطالبہ کیا ہے کہ بارہویں جماعت کے اکاؤنٹنسی (Accountancy) کے امتحان میں طلبہ کو بنیادی اور نان پروگرام ایبل کیلکولیٹر استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس کے علاوہ عدالت سے یہ بھی درخواست کی گئی ہے کہ ریاضی کے امتحان میں کیلکولیٹر کے استعمال کی اجازت دینے کے معاملے کا ماہرین کی کمیٹی کے ذریعے جائزہ لیا جائے۔ درخواست گزاروں کا کہنا ہے کہ اکاؤنٹنسی اور ریاضی کے امتحانات میں طلبہ کو طویل حسابی عمل دستی طور پر مکمل کرنے میں کافی وقت صرف کرنا پڑتا ہے، جس کے باعث انہیں اپنے تصورات اور مضامین پر گرفت ظاہر کرنے کے لیے کم وقت ملتا ہے۔ درخواست میں یہ بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ بی ایس ای کی نصاب کمیٹی نے 25 اور 26 نومبر 2024 کو منعقدہ اپنے 70 ویں اجلاس میں بارہویں جماعت کے اکاؤنٹنسی امتحان میں بنیادی ان پروگرام ایبل کیلکولیٹر کی اجازت دینے کی تجویز منظور کی تھی۔ عدالت نے متعلقہ حکام کو جواب داخل کرنے کے لیے چھ ہفتوں کی مہلت دی ہے۔ این سی ای آر ٹی کی جانب سے ناقص طباعت کے خلاف کارروائی کا اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب والدین اور طلبہ معیاری تعلیمی سہولیات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ماہرین تعلیم کے مطابق درسی کتابیں طلبہ کی تعلیم کا بنیادی ذریعہ ہوتی ہیں، اس لیے ان کی طباعت واضح، معیاری اور پڑھنے میں آسان ہونا ضروری ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ این سی ای آر ٹی کی جانچ کے بعد کن پر نظر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور طلبہ کو بہتر معیار کی کتابیں فراہم کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جاتے ہیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

گزار علاقوں میں رہنے والی حاملہ خواتین کا جامع میڈیکل سروے کریں اور ان کا ضلع وار تازہ ترین ڈیٹا میں تیار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ شدید موسمی حالات شروع ہونے سے بہت پہلے حاملہ ماؤں کی نشاندہی کی جائے بالخصوص ان کی جو زچگی کی تاریخ کے قریب ہیں یا جنہیں خصوصی طبی نگہداشت کی ضرورت ہے۔ وزیر صحت نے صحت حکام کو ہدایت دی کہ وہ خطرے سے دوچار حاملہ خواتین کی مناسب جانچ کریں اور جہاں طبی طور پر ضروری ہو، انہیں پہلے سے ہی ایسے محفوظ مقامات پر منتقل کریں جو مناسب زچگی اور ایمرجنسی سہولیات رکھنے والے طبی اداروں کے قریب ہوں۔ انہوں نے زور دے کر کہا: "برفانی یا پہاڑ دور دراز علاقے سے کسی بھی حاملہ خاتون کو موسم کی خرابیوں کی وجہ سے بروقت طبی امداد کے بغیر نہیں چھوڑنا چاہیے۔ ہمیں ایسے کیسوں کی پہلے سے ہی نشاندہی کرنی چاہیے، ان کی ضروریات کا اندازہ لگانا چاہیے اور ضروری انتظامات کرنا چاہیے تاکہ تیاری کی کمی کی وجہ سے کسی بھی ایمرجنسی صورتحال کو بحران میں تبدیل نہ ہونے دیا جائے۔" سیکرٹری اتھو نے مزید ہدایت دی کہ جی ایم سیز کی متعلقہ انتظامیہ اور صحت حکام ضلعی انتظامیہ، چیف میڈیکل آفسران، نچلی سطح کے صحت اداروں، ایس ڈی آر ایف، ٹریفک حکام اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ موثر رابطہ قائم کریں تاکہ موسمی حالات میں مریضوں کو بروقت ٹرانسپورٹیشن، ریفرل اور داخلے کی سہولت فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ موسمی ایڈوائزری کی نگرانی کے لئے آفسران کی ایک ٹیم تشکیل دی جائے تاکہ کسی بھی ایمرجنسی صورتحال میں بروقت کارروائی شروع کی جاسکے۔ انہوں نے ایک اچھی طرح سے متعین ریفرل میکانزم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے زور دیا کہ سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں اور ضلعی ہسپتالوں سے ٹریشری نگہداشت کے طبی اداروں کو ریفر کئے جانے والے مریضوں کا انتظام ایک مناسب، منظم اور اچھی طرح سے مربوط ریفرل پروٹوکول کے ذریعے کیا جانا چاہیے۔ وزیر موصوفہ نے اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا کہ خصوصی علاج کے متقاضی مریضوں کو بغیر کسی غیر ضروری تاخیر کے مناسب اعلیٰ طبی اداروں کو ریفر کیا جائے جس میں مناسب طبی تشخیص، دستاویزات، مریض کی حالت کو مستحکم کرنا اور وصول کنندہ ہسپتال کے ساتھ پیشگی رابطہ شامل ہو۔ انہوں نے آفسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ کسی بھی نازک بیمار مریض کو منتقل کرنے سے پہلے ریفر کرنے والے اور وصول کرنے والے ہسپتالوں کے درمیان قریبی تال میل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ ٹریشری کیئر ہسپتالوں کو ریفر کئے جانے والے ہر نازک مریض کے ساتھ ایک تجربہ کار طبی پیشہ ور کو بھیجا جائے تاکہ دوران سفر مناسب طبی نگرانی اور نگہداشت کا تسلسل برقرار رہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک موثر ریفرل سسٹم نہ صرف قابل گریز تاخیر کو کم کرے گا بلکہ مختلف سطحوں پر دستیاب صحت نگہداشت کے بنیادی ڈھانچے کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو بھی یقینی بنائے گا۔ وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ اتھو نے کہا: "ضلعی اور سب ڈسٹرکٹ ہسپتال صحت خدمات کی فراہمی کے پہلے اہم مراکز ہیں۔ مریضوں کی تشخیص کرنے، انہیں مستحکم کرنے اور مناسب طریقے سے ریفر کرنے میں ان کا کردار انتہائی اہم ہے۔ ہر ریفرل کو ایک مناسب پروٹوکول پر عمل کرنا چاہیے تاکہ مریضوں کو بغیر کسی غیر ضروری مومنٹ یا تاخیر کے صحیح ادارے میں مطلوبہ علاج ملے۔"

102

کو فروغ دینا تھا۔ طبی کیمپ میں علاقے کے متعدد مقامی باشندوں نے شرکت کی اور ضلع پولیس بانڈی پورہ کی جانب سے عوامی فلاح و بہبود کے لیے اس طرح کے اقدامات کو سراہا۔ پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہری ایکشن پروگرام کے تحت عوامی فلاح و بہبود اور پولیس و عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اس طرح کے عوامی نوعیت کے پروگرام مستقبل میں بھی جاری رکھے جائیں گے۔

103

ایاز احمد، بلاک صدر گاندربل محمد شمیم گورو، بلاک صدر کنگن عبداللطیف، حلقہ صدر بائین پالپورہ نذیر احمد ٹیٹوال، حلقہ صدر چھترگل بی عنایت اللہ میر، حلقہ صدر میر گنڈ محمد قاسم گرگاؤ، معراج الدین میر، محمد جمال، شوکت احمد لون، میر شمس الدین بخاری اور پارٹی کے دیگر کارکنان بھی موجود تھے۔

104

جمہوریت کو مستحکم کرنے کے لیے میرا مورچہ کا مضبوط ہونا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو سیاست، فیصلہ سازی اور عوامی زندگی میں قائدانہ کردار ادا کرنے کے لیے بھرپور حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ ہر گھر تک پہنچیں، بالخصوص کمزور اور پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والی خواتین کے ساتھ رابطہ قائم کریں، تاکہ نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت کی جانب سے خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے شروع کی گئی مختلف اسکیموں کے فوائد حقیقی مستحقین تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت تمام طبقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کو سماجی اور اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے، جس کے نتیجے میں خواتین کے وقار، مالی خودمختاری اور ملک کی تعمیر و ترقی میں ان کی شرکت کو فروغ مل رہا ہے۔ انہوں نے میرا مورچہ کی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ حکومت اور مقامی سطح پر موجود خواتین کے درمیان ایک موثر رابطے کا ذریعہ بنیں۔ ایڈووکیٹ نیما مہاجن نے کہا کہ پارٹی کی تنظیمی بنیاد کو وسعت دینے کے لیے میرا مورچہ کی اہم ذمہ داری ہے کہ وہ ہر گاؤں اور علاقے میں خواتین کے ساتھ رابطہ قائم کرے۔ انہوں نے ضلع اور منڈل سطح کی ٹیموں کے درمیان بہتر تال میل پر زور دیتے ہوئے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ مودی حکومت کی فلاحی اسکیموں کے بارے میں خواتین کو زیادہ سے زیادہ آگاہ کریں۔ گوپال کرشن نے یقین دلایا کہ ضلع تنظیم میرا مورچہ کی سرگرمیوں کو مضبوط بنانے اور بلاور میں پارٹی کے تنظیمی پروگراموں پر موثر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے مکمل تعاون فراہم کرے گی۔ کاجل راجپوت نے ضلع میرا مورچہ کی جانب سے جاری سرگرمیوں کو اجاگر کرتے ہوئے یقین دلایا کہ ان کی ٹیم مزید عزم اور لگن کے ساتھ زیادہ سے زیادہ خواتین کو پارٹی اور اس کے پروگراموں سے جوڑنے کے لیے کام کرے گی۔ اجلاس کے دوران جاری تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ بھی لیا گیا اور آئندہ منعقد ہونے والے پروگراموں کی تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان پروگراموں میں یوم مخر آئین، مہم تحفظ جمہوریت کے تحت جموں میں منجوزہ عظیم الشان پیدل مارچ، سیوا دوت مہم اور جن جاتیہ گورو دیوس کے تحت منعقد ہونے والے پروگرام شامل ہیں۔ اجلاس میں رہنماؤں نے ان تمام پروگراموں کی کامیابی کے لیے بروقت تیاریوں اور کارکنوں کی بھرپور شرکت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔

105

ضرورت ہے جہاں ہر شہری کو، خواہ اسے معاشی یا جسمانی مشکلات کا سامنا ہو، عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزارنے، بنیادی سہولیات تک رسائی حاصل کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا موقع ملے۔ بارہمولہ میں اس سکول کا قیام خصوصی ضروریات والے بچوں کے لئے امدادی نظام کو مضبوط بنانے اور ان کی تعلیم، بحالی اور معاشرے میں شمولیت کے مواقع کو وسیع کرنے کی جانب ایک اور اہم قدم ہے۔

106

حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور طلبا کو بہتر مواقع فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ شمیم فردوس نے اعلان کیا کہ امر سنگھ کالج میں ایک سٹیٹ آف آرٹ گرلز ہوسٹل تعمیر کیا جائے گا جسے روایتی ثقافتی ورثہ کے طرز پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کالج کمیونٹی کی طرف سے اس اعلان کا والہانہ خیر مقدم کیا گیا اور اسے بے حد سراہا۔ انہوں نے ہونہار طلبا آیت، میر مختار احمد، ارتین نذیر ڈار اور سیف اللہ بٹ کو تعلیمی، فنون اور کھیلوں میں ان کی کامیابیوں پر مبارک باد دی۔ انہوں نے فیکلٹی ممبران اور غیر تدریسی عملے کو بھی ادارے کے لئے ان کی گرانقدر خدمات اور لگن پر مبارک باد دی۔ ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں ٹیچنگ فیکلٹی سے پروفیسر نصرت سعید، پروفیسر مونسہ نذیر کو بہترین محقق سنان ٹیچنگ سٹاف سے ریحانہ نذیر، ڈاکٹر جاوید درزی اور مالی عبدالعزیز شامل تھے جنہیں کالج کے لئے 28 سال کی وقف خدمات پر نوازا گیا۔ وزیر تعلیم نے مختلف فیکلٹی ممبران کی تصنیف کردہ کتابوں کی رسم رونمائی انجام دینے کے ساتھ ساتھ کالجز نیوز لیٹر اور میگزین بھی جاری کیا۔ اس موقعہ پر پرنسپل ڈاکٹر شاہنواز منتظر نے کالج کی جامع رپورٹ پیش کی۔ سالانہ دن کی تقریبات میں ایک ثقافتی پروگرام پیش کیا گیا جس میں جموں و کشمیر کی متنوع فنکارانہ اور ثقافتی روایات کی عکاسی کی گئی۔

107

کو خود روزگار کی طرف راغب کرنے، ہنرمندی کو فروغ دینے اور روزگار کے نئے ذرائع پیدا کرنے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا اور انہیں باعزت روزگار فراہم کرنا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ڈیلی ویجرز کی مستقلی کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی اور اسے 6 ماہ کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی تھی تاکہ مستقلی کا عمل شروع کیا جاسکے لیکن بدقسمتی سے اس کمیٹی نے وقت پر اپنی رپورٹ حکومت کے سامنے پیش نہیں کی، یہاں تک کہ اس کمیٹی کی سربراہی کرنے والے چیف سیکریٹری سکیدوش بھی ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ یوٹی نظام میں یہی اڑچنیں ہیں اور اسی لئے ہم ریاستی درجہ کی بحالی چاہتے ہیں۔ اس طرح یوٹی نظام کی وجہ سے دیگر کئی عوام مفاد اقدامات بھی رکاوٹوں اور اڑچنوں کا شکار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت عام آدمی کو درپیش روزمرہ مسائل سے پوری طرح واقف ہے اور عوام کو ضروری سہولیات کی فراہمی، غریب اور کمزور طبقوں کو ریلیف دینے، صحت و تعلیم کے نظام کو بہتر بنانے اور شہری و دیہی علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے مسلسل کام کر رہی ہے۔ عوامی فلاح و بہبود محض ایک حکومتی ذمہ داری نہیں بلکہ نیشنل کانفرنس کے سیاسی منشور اور عوام سے کئے گئے وعدوں کا بنیادی حصہ ہے۔ اس موقعے پر ترجمان عمران نبی ڈار، سینئر پارٹی لیڈران محمد خلیل بند، خواتین ونگ صوبائی صدر ایڈووکیٹ شمیمہ فردوس اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔

109

فلم سازی کے مقام کے طور پر فروغ دینے کیلئے دستیاب مواقع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے ممتا یادو نے جموں و کشمیر فلم پالیسی کا جامع جائیزہ پیش کیا جس میں انہوں نے حکومت کے وژن، پالیسی فریم ورک اور مختلف اقدامات کی تفصیل بیان کی جو فلم پروڈکشن کی سہولت کاری، فلمی شعبے میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی اور خطے کے مجموعی سنیمائی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کیلئے ہیں۔ انہوں نے حکومت کی جانب سے فلم سازوں کیلئے دوستانہ ماحول پیدا کرنے، شوٹنگ کی اجازتوں کو آسان بنانے، فلم ٹورازم کو فروغ دینے اور ملک بھر اور بیرون ملک سے آنے والے فلم سازوں کو جموں و کشمیر کے متنوع مقامات کی تلاش کی ترغیب دینے کیلئے اٹھائے جا رہے نئے اقدامات کو اجاگر کیا۔ علاقے کی بے پناہ قدرتی اور ثقافتی دولت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ جموں و کشمیر فلم بندی کیلئے غیر معمولی مقامات پیش کرتا ہے، جن میں دلکش وادیاں، برف پوش پہاڑ اور صاف شفاف جھیلوں سے لیکر تاریخی یادگاریں، ورثہ کے مقامات اور ثقافتی طور پر متحرک مناظر شامل ہیں۔ یہ متنوع مقامات فلم سازوں کو متنوع سنیمائی سیٹنگز اور کافی تکنیکی امکانات فراہم کرتے ہیں۔ ممتا یادو نے ایک پائیدار فلمی ماحولیاتی نظام تیار کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا جس کیلئے مختلف سرکاری محکموں، مقامی اسٹیک ہولڈرز، پروڈکشن ہاوسز، فنکاروں اور تکنیکی پیشہ ور افراد کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے مقامی ٹیلنٹ کیلئے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور فلم پروڈکشن کی سرگرمیوں میں مقامی فنکاروں، تکنیکی ماہرین اور سروس فراہم کرنے والوں کی شرکت کیلئے راستے کھولنے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔

110

پرنسپل سیکرٹری نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ کام کی رفتار میں تیزی لائی جائے اور منصوبے کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے منصوبے پر موثر اور بلاتعطل عمل درآمد کے لیے مختلف محکموں کے درمیان تال میل برقرار رکھنے پر بھی زور دیا۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر نے ہری پربت پر واقع شاردیکا دیوی مندر کا دورہ کیا اور وہاں جاری مختلف ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا، جن میں حفاظتی دیوار کی تعمیر، بیت الخلا کے بلاک کی تعمیر اور مندر کی سیڑھیوں کی مرمت و تجدید شامل ہیں۔ انہوں نے 3.75 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی جارہی دھرم شالہ کے کام کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اس منصوبے میں عبادت کے لیے کمرہ، کھانے کا ہال، بیت الخلا اور پی خانہ، اجتماعی قیام گاہ، خواب گاہیں اور دیگر ضروری سہولیات شامل ہیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ حفاظتی دیوار کی تعمیر کے کام میں تیزی لائی جائے اور اسے مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے مندر کے ہون ہال میں ضروری مرمت اور تجدید کے کام انجام دینے کی بھی ہدایت دی اور اس بات پر زور دیا کہ اس مذہبی مقام کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیرات

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



گل چاہتے ہیں کہ گیند پر سلائیو لگانے کی پابندی ہٹے

ویلنگٹن، ۲۳ نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے خلاف ویلنگٹن میں پہلا ٹیسٹ ہارنے کے بعد ہندستان کے کپتان شبمن گل نے کہا کہ محمد سراج کو پلیئنگ الیون سے باہر رکھنا «بہت مشکل فیصلہ» تھا۔ تاہم گل کا ماننا ہے کہ سراج یا کسی دوسرے گیند باز کے کھیلنے سے بھی شاید زیادہ فرق نہ پڑتا، کیونکہ پچ میں رفتار نہیں تھی، گیندوں کی کوالٹی پر سوال تھے اور گیند کو چمکانے کے لیے دوبارہ لعاب (تھوک) کے استعمال کی اجازت ملنی چاہیے۔ گل نے میچ کے بعد کہا، «گیند کا کردار بہت اہم ہوتا ہے۔ ہماری پہلی گیند ۲۵-۳۰ اوورز کے بعد ہی کافی نرم ہو گئی تھی۔ مجھے لگتا ہے کہ دوسری ٹیم نے بھی اس کی شکایت کی تھی۔ ہم نے پچھلے سال انگلینڈ میں بھی ایسا دیکھا تھا۔ ابتدائی تین چار بیچوں میں گیند بہت جلدی نرم ہو رہی تھی۔ مجھے نہیں معلوم کہ گیندوں کی کوالٹی خراب ہو گئی ہے یا اس کی کوئی اور وجہ ہے۔» «لیکن جب بچ سے کوئی مدد نہ مل رہی ہو اور گیند بھی نرم ہو جائے، تو گیند بازوں کے لیے وکٹ لینا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ بلے کا کنارہ لے کر گیند فیلڈر تک نہیں پہنچتی۔ اگر بچ پر زیادہ موومنٹ نہ ہو، تو پھر گیند بازوں کے پاس ایل بی ڈبلیو یا بولڈ کرنے کا بھی موقع بچتا ہے۔» گل نے کہا، «مجھے لگتا ہے کہ گیندوں کی کوالٹی بہتر ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ ہمیں اب تک گیند چمکانے کے لیے سلائیوا کے استعمال کی اجازت کیوں نہیں ملی ہے۔ کورونا کا دور اب بہت پیچھے چھوٹ چکا ہے۔ اس وقت گیند پر سلائیو لگانے کی پابندی عائد کی گئی تھی۔ اب سات آٹھ سال ہو گئے ہیں اور مجھے آج بھی سمجھ نہیں آتا کہ اس کی اجازت کیوں نہیں دی جا رہی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ بھی ایک بڑی وجہ ہے۔» ہندستان نے چوتھے دن پہلی اننگ میں ۳۵۲ رنز کی برتری کے ساتھ اننگ ڈکلیئر کی تھی۔ اس سے گیند بازوں کو نیوزی لینڈ کو دوبارہ آؤٹ کرنے کے لیے تقریباً ۱۳۵ اوورز ملے تھے۔ لیکن گیند بازوں کو بچ سے تقریباً کوئی مدد نہیں ملی اور وہ صرف پانچ وکٹیں ہی حاصل کر سکے۔

۸ ستمبر ۱۹۹۹ کو پنجاب کے شہر فاضلکا میں پیدا ہونے والے شبمن گل کو بچپن ہی سے کرکٹ کا شوق تھا۔ ان کے والد لکھویندر سنگھ گل بھی کرکٹ سے گہری دلچسپی رکھتے تھے اور اپنے بیٹے کو ایک کامیاب کرکٹر بنانے کے خواہش مند تھے۔ اسی مقصد کے تحت شبمن نے کم عمری میں ہی کرکٹ کی باقاعدہ تربیت شروع کی۔

دوبارہ جیتنے آیا ہوں: لکشیہ

چنئی، 23 نومبر (یو این آئی) اپنا تاج برقرار رکھنے کے ارادے سے، ہندستان کے ڈی لکشیہ نے کہا کہ وہ جیتوا میں اپنا خطاب بچانے نہیں، بلکہ اسے دوبارہ جیتنے آئے ہیں۔ ہندستان کے لکشیہ فی الحال موجودہ عالمی ٹائٹل چیمپئن ہیں۔ انہوں نے دسمبر 2024 میں 18 سال کی عمر میں یہ خطاب جیتا تھا۔ یہ مقابلہ ایک چار رکنی سنگلز میچ ثابت ہو گا، کیونکہ دونوں کھلاڑی 20 سال کے ہیں۔ ٹائٹل کی تاریخ میں یہ سب سے کم عمر کھلاڑیوں کے درمیان ہونے والا ورلڈ چیمپئن شپ مقابلہ ہے۔ جیتوا میں اپنے پہلے راؤنڈ کے مقابلے سے ایک دن پہلے، اپنے حریف ازبکستان کے جاوخیر سندارووف کے خلاف ہونے والے میچ سے قبل صحافیوں سے بات کرتے ہوئے لکشیہ نے کہا کہ وہ ہر گیم میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ موجودہ عالمی چیمپئن کے طور پر مقابلے میں اترنے کے دباؤ کو وہ کیسے سنبھالیں گے، تو ہندستانی گرینڈ ماسٹر نے اپنی سوچ واضح کر دی۔ انہوں نے کہا کہ وہ جیتوا میں خطاب بچانے نہیں، بلکہ اسے دوبارہ جیتنے آئے ہیں۔

ڈی ویلیئرز نے بڑا دعویٰ کیا



جوہانسبرگ، 23 نومبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے سابق بلے باز اے بی ڈی ویلیئرز نے دعویٰ کیا ہے کہ آسٹریلیا نے 2018 میں جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں ارمین میں بھی گیند سے چھیڑ چھاڑ کی تھی۔ مہمان خواجہ کی خود نوشت 'میرٹ' کے ذریعے یہ تنازعہ پھر سرخیوں میں آیا تھا۔ اس کے بعد خواجہ، چیڈ سیئرز اور کیمرون بینکرافٹ نے بتایا کہ کیپ ٹاؤن ٹیسٹ میں پکڑے جانے سے پہلے آسٹریلوی کھلاڑی پورٹ الزبتھ (اب گقیبرہا) ٹیسٹ میں گیند پر سینڈ پیپر کا استعمال کر رہے تھے۔ اب ڈی ویلیئرز نے بھی اس معاملے پر اپنی بات رکھی ہے۔ انہوں نے 2018 میں دوسرے ٹیسٹ میں ریورس سوئنگ ہوتی گیند کے خلاف شاندار سنچری بنائی تھی اور نیو لینڈز میں اس وقت بلے بازی کر رہے تھے، جب بینکرافٹ سینڈ پیپر کا ٹکڑا چھپاتے ہوئے پکڑے گئے تھے۔ ڈی ویلیئرز کا کہنا ہے کہ ان کے خیال میں آسٹریلیا نے سیریز کی شروعات سے ہی کسی نہ کسی طرح گیند سے چھیڑ چھاڑ کی تھی۔

'اگر ہم دھونی کو سی ایس کے کی ٹیبل پر بیٹھے ہوئے دیکھیں، تو حیرانی ہو گی': عرفان

نئی دہلی، ۲۳ نومبر (یو این آئی) پانچ بار کی چیمپئن چنئی سپر کنگز، جو گزشتہ تین سیزن میں پلے آف میں جگہ نہیں بنا پائی ہے، اپنی پی ایل ۲۰۲۷ آکشن میں اپنی ٹیم کی خامیوں اور کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرے گی۔ ٹیم کا ہدف اپنا چوتھا خطاب جیتنا ہے۔ چنئی اسٹار کے "اپنا آئی پی ایل ۲۰۲۷ ریٹینشن آپشنل دھونی، جو اسٹار کے ایکسپرٹ عرفان پٹھان نے آکشن سے قبل بلور مینٹور ایم ایس دھونی کے کردار پر گفتگو کی۔ عرفان پٹھان نے اس بات پر اپنی رائے دی کہ کیا سی ایس کے کے سے مینٹور ایم ایس دھونی فرنچائزی کی آکشن ٹیبل پر نظر آئیں گے: «دھونی کو دیکھتے ہوئے، مجھے نہیں لگتا کہ وہ آکشن ٹیبل پر بیٹھیں گے۔ وہ مینٹور ہیں، اور آکشن ٹیبل پر بیٹھنا ان کا کام نہیں ہے۔ ان کا کام کھلاڑیوں کو گائیڈ کرنا، اپنا تجربہ ان کے ساتھ شیئر کرنا، انہیں بہتر کارکردگی دکھانے میں مدد کرنا اور یہ سکھانا ہے کہ سی ایس کے کے لیے میچ کیسے جیتے جائیں۔» عرفان نے کہا، «بولی لگانے اور آکشن سے بڑے فیصلے مینجمنٹ پر چھوڑ دیے جاتے ہیں۔ وہ چیزوں کو سادہ رکھنا پسند کرتے ہیں اور جو لوگ اپنا کام اچھے سے جانتے ہیں، انہیں اپنا کام کرنے دیتے ہیں۔ سی ایس کے کے پاس ایک مضبوط مینجمنٹ اور اسٹاف ٹیم ہے، جس نے برسوں سے ایسی ٹیمیں تیار کی ہیں جو خطاب جیتتی آ رہی ہیں، اور دھونی نے ہمیشہ ان پر پورا بھروسہ کیا ہے۔ وہ کبھی بھی ایسے انسان نہیں رہے جو لائم لائٹ میں رہنا چاہتے یا میدان کے باہر کی چیزوں کا کریڈٹ لینا چاہتے۔ اس لیے، اگر وہ سی ایس کے کی آکشن ٹیبل پر بیٹھے دکھائی دیتے ہیں، تو مجھے حیرانی ہو گی۔ وہ ایک مینٹور کے طور پر اپنے طریقے سے اس میں ضرور شامل ہوں گے، لیکن یہ پہلے پر وہ ہو گا، آکشن ٹیبل پر بیٹھ کر نہیں۔»



گڑھوال اور رائل رینجرز کا جیت سے آغاز



نئی دہلی، 23 نومبر (یو این آئی) ڈی ایس اے پریمیئر لیگ کے افتتاحی میچ میں بی ایف ایس گڑھوال ہیروز نے دی بلڈرز ٹیم کو 4-1 سے ہرا کر اپنی مہم کا شاندار آغاز کیا۔ فاتح ٹیم کے لیے سمرجیت سنگھ، گورو سنگھ بوہرہ اور سون نیپالیا نے گول کیا۔ کپتان شنکر ٹم نے ایک گول کیا۔ ہاری ہوئی ٹیم کا واحد گول ہرلو کھلاڑی کرش پال نے میچ کے اختتامی لمحات سے چند سیکنڈ قبل کیا۔ اتراکھنڈ کے رکن پارلیمنٹ ال ہلوانی اور سابق وزیر مملکت اجے بھٹ نے لیگ کا افتتاح کیا۔ دن کے دوسرے مقابلے میں رائل رینجرز نے ایلیٹ لیزر فورس کو کپتان ہاکلو رائے اور آشیش شاہ کے شاندار گولوں کی بدولت 2-0 سے شکست دی۔ گڑھوال ہیروز نے اپنی شہرت کے مطابق مظاہرہ کرتے ہوئے شروع سے ہی کھیل پر اپنی گرفت مضبوط رکھی، تاہم ٹیم کے گول کیپر دلیپ وشنے نے اپنی عمدہ کارکردگی کے باعث گولوں کی بوچھاڑ کو روکے رکھا۔ دلیپ نے نصف درجن مواقع پر شاندار بچاؤ کیے، جبکہ دفاع کا فرق مزید بڑا ہو سکتا تھا۔ فاتح ٹیم کے آسون بھیجا کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ رائل رینجرز اور ایلیٹ فورس کے درمیان کھیلا گیا مقابلہ زیادہ تر میدانی طاقت تک محدود رہا۔ تال میل کی کمی کے باعث پہلے ہاف میں دونوں ٹیموں کا کھیل مایوس کن رہا، لیکن آخر کار رائل رینجرز نے رائل کھیل پیش کیا اور دو بہترین گول اسکور کر کے پورے پوائنٹس حاصل کر لیے۔ فاتح ٹیم کے کپتان ہاکلو رائے کو میچ کا بہترین کھلاڑی منتخب کیا گیا۔

امراج کو ہندستانی چیلنج کی قیادت



لکھنؤ، ۲۳ نومبر (یو این آئی) دفاعی چیمپئن نریما جولی اور گایتری گوپی چند، منگل سے لکھنؤ میں شروع ہونے والی سید مودی انٹرنیشنل بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں خواتین کے ڈبلز کا خطاب لگاتار تیسری بار جیتنے کی کوشش کریں گی۔ نوجوان سنسنی رکشیتا رامراج، جنہوں نے پچھلے ہفتے بانگ کانگ اوپن میں ٹوکیو ۲۰۲۰ اولمپک خواتین سنگلز چیمپئن چن یوفی کو حیران کر دیا تھا، وہ بھی ہندستانی چیلنج کی قیادت کریں گی۔ بی ڈبلیو ایف سپر ۳۰۰ ٹورنامنٹ منگل سے اتوار تک بابو بنارسی داس یونی ورسٹی انڈور اسٹیڈیم میں منعقد کیا جائے گا۔ خواتین ڈبلز میں ٹاپ سیڈ نریما جولی اور گایتری گوپی چند نے ۲۰۲۴ میں اپنا پہلا سید مودی انٹرنیشنل خطاب جیتا تھا اور پچھلے سال کامیابی سے اپنے خطاب کا دفاع کیا تھا۔ یہ ہندستانی پیڈمنٹن جوڑی ۲۰۲۲ میں رنر اپ بھی رہی تھی۔ اس سال کے اوائل میں، نریما جولی اور گایتری گوپی چند نے نئی دہلی میں بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور چیمپئن شپ میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا۔

ہندوستان کو چین کے سخت چیلنج کا سامنا



بھوپال، ۲۳ نومبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم نے ویمنز ایشین چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے، تاہم منگل کو چین کے خلاف ہونے والا مقابلہ اس کے لیے ایک بڑا امتحان ثابت ہو گا۔ موجودہ چیمپئن ہندوستان کی کوشش ہو گی کہ وہ اولمپک چاندی کا تمغہ جیتنے والی چین کی ٹیم کے خلاف اپنا ناقابل شکست ریکارڈ برقرار رکھے۔ ہندوستان نے تین میچوں میں نو پوائنٹس حاصل کیے ہیں اور چھ ٹیموں پر مشتمل پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ہے۔ جاپان کے بھی اتنے ہی پوائنٹس ہیں، لیکن گول کے بہتر فرق کی وجہ سے وہ دوسرے مقام پر ہے۔ وہیں ٹورنامنٹ کی سب سے بہتر رینکنگ والی ٹیم چین چار پوائنٹس کے ساتھ تیسرے مقام پر ہے۔ ہندوستان نے اپنے سفر کا آغاز ملائیشیا کو ۴-۱ سے شکست دے کر کیا۔ اس کے بعد جاپان کو ۴-۲ سے ہرایا۔ پھر قطر کو ۷-۰ سے ہرا کر اپنی برتری کو برقرار رکھا۔ ہندوستان نے چوتھے کوارٹر میں ۲-۰ کی برتری حاصل کی تھی، لیکن آخری لمحات میں ملائیشیا نے دو گول کر کے میچ برابر کر دیا۔ ہندوستان کی جانب سے سب سے زیادہ گول نوجوان فارورڈ ممتاز خان نے کیے ہیں۔ انہوں نے تین فیلڈ گول اسکور کیے ہیں۔ ڈریگ فلکر دیپیکا نے پنالٹی کارنر پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین گول کیے، جبکہ نوینت کور نے پنالٹی اسٹروک کے ذریعے دو گول داغے ہیں۔ سنیلیتا ٹوپو نے بھی دو گول کیے ہیں، جو دونوں پنالٹی کارنر کے ری باؤنڈ سے حاصل ہوئے۔

راؤنڈ گلاس سب سے اوپر پہنچی



موہالی، 23 نومبر (یو این آئی) راؤنڈ گلاس ہاکی اکیڈمی نے نامدھاری الیون کو 3-1 سے شکست دے کر مسلسل تیسری جیت درج کی۔ اس جیت کے ساتھ، وہ گول فرق کی بنیاد پر ہی دہلی کی گھمنہیرہ رائزر سے آگے نکل کر پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ پر پہنچ گئے ہیں۔ گھمنہیرہ رائزر نے بھی پنجاب ہاکی لیگ سیزن 3 کے پانچویں روز اپنی تیسری جیت حاصل کی۔ یہ ٹورنامنٹ یہاں او ایس ایل سنگھ سینئر انٹر میڈل ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلا جا رہا ہے۔ پہلے کوارٹر میں نامدھاری الیون نے راؤنڈ گلاس ہاکی اکیڈمی کو کوئی گول نہیں کرنے دیا اور دونوں میں سے کوئی بھی ٹیم برتری حاصل نہ کر سکی۔ ہاف ٹائم کے فوراً بعد راؤنڈ گلاس ہاکی اکیڈمی نے کھیل پر کنٹرول حاصل کر لیا۔ جرمن سنگھ نے 31 ویں اور 35 ویں منٹ میں لگاتار دو فیلڈ گول کر کے اپنی ٹیم کو 2-0 کی برتری دلا دی۔ آخری کوارٹر کے آغاز میں نامدھاری الیون نے واپسی کی کوشش کی، جب گورمن سنگھ نے 48 ویں منٹ میں پینالٹی کارنر کو گول میں بدل کر فرق کم کر دیا۔ تاہم، 55 ویں منٹ میں انوراگ نے فیلڈ گول کر کے میزبان ٹیم کی دو گول کی برتری دوبارہ قائم کر دی۔ اس جیت کے ساتھ انہوں نے پورے 3 پوائنٹس حاصل کیے اور پوائنٹس ٹیبل میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ دن کے پہلے میچ میں، ریگولیشن ٹائم کے بعد مقابلہ 1-1 کی برابری پر رہا۔

تائیکوانڈو چیمپئن شپ میں 13 تمغے جیتے



پونے، 23 نومبر (یو این آئی) انسپائر اکیڈمی ٹیوٹ آف اسپورٹ (آئی آئی ایس) کے ایتھلیٹس نے افتتاحی انڈیا انٹرنیشنل اوپن تائیکوانڈو چیمپئن شپ 2026 میں متاثر کن اختتامی مظاہرہ کیا، جو ایک درجہ تائیکوانڈو جی 1 رینکنگ ایونٹ ہے، جس نے اس سال پونے، مہاراشٹر میں شری شیو چھترپتی اسپورٹس کمپلیکس (بالے واڑی) میں اپنی شروعات کی۔ تین الاقوامی رینکنگ پوائنٹس فراہم کرنے والی چیمپئن شپ کے پہلے ایڈیشن کے طور پر منعقدہ، دو روزہ ایونٹ نے ہندستانی تائیکوانڈو ایتھلیٹس کو گھریلو سرزمین پر تین الاقوامی حریفوں کے خلاف مقابلہ کرنے کا موقع دیا۔ اس موقع پر آگے بڑھتے ہوئے، آئی آئی ایس دستے نے کئی ویٹ کلاسز میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا اور پانچ طلائی، پانچ سلور اور تین برونز سمیت 13 تمغے حاصل کیے۔ اس دوڑ نے آئی آئی ایس کے تائیکوانڈو پروگرام کی طاقت کو اجاگر کیا اور چیمپئن شپ کی تاریخ کی ایک یادگار شروعات کی۔ انٹیانی کھیلوں کی انتخابیت جیوتی یادو کے ساتھ عبدالواحد، شاشانک سنگھ، اکشے بڈا اور بیجو کماری نے گولڈ میڈل جیتے۔ سومیا سنہا، ہرمن سنگھ گل، ثاقب خان، رفیعا رائے اور دیپانشو نے پانچ سلور میڈل جیتے، جبکہ زویا خان، رکشتا پاہر اور ہرش سنگھ نے برونز میڈل حاصل کیے۔ پہلے دن، جیوتی یادو نے 73 کلوگرام زمرے میں گولڈ میڈل کے ساتھ تمغوں کی تجاویز کی۔

کیا کارلوس الکاراز ورلڈ ٹینس خطاب جیت پائیں گے؟

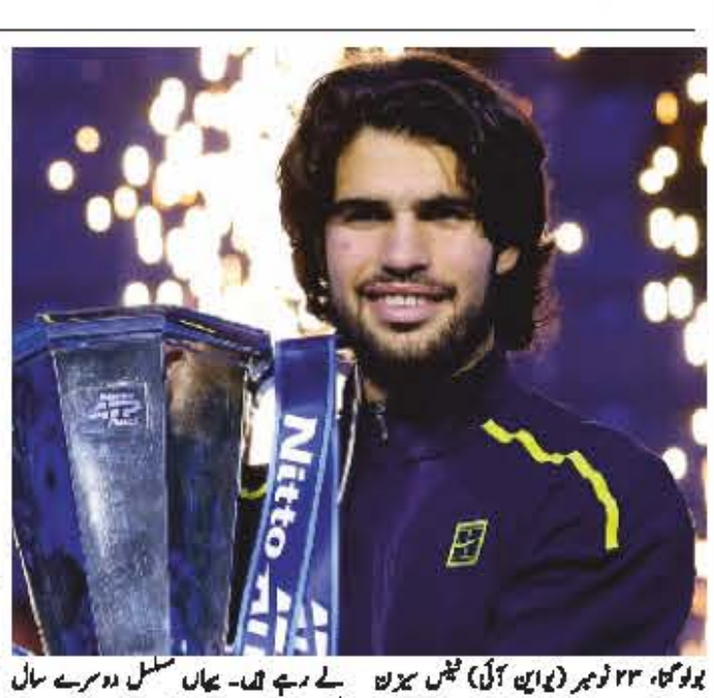

بولوگنا، ۲۳ نومبر (یو این آئی) ٹینس سیزن کا اختتام ۲۲ سے ۲۹ نومبر تک ہونے والے 'ڈیوس کپ فائنل ۲۰۲۵' (۲۰۲۶) کے ساتھ ہو گا۔ اٹلی کے شہر بولوگنا میں آٹھ ممالک حصہ لے رہے ہیں۔ یہاں مسلسل دوسرے سال فٹس کے 'نیٹز ورلڈ کپ' کا انعقاد ہو رہا ہے، جو بولوگنا فیئرے کے انڈور ہارڈ کورٹ پر کھیلا جائے گا۔ ڈیفینڈنگ چیمپئن اٹلی سب سے مضبوط ٹیم بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے لگاتار تین بار ڈیوس کپ جیتا ہے، جبکہ ۲۰۲۴ کے ایڈیشن سے قبل ان کے ساتھ پانچ بار کے گرینڈ سلیم سنگلز چیمپئن جانک سنر نہیں کھیل رہے ہیں۔ اٹلی کی ٹیم (ازوری) کے پاس کئی بہترین کھلاڑی ہیں، جن میں اولمپک بروز میڈلسٹ لورینزو موسیتی، رولاں۔گیرو فائنلسٹ فلیویو کوبولی اور سابق ومبلڈن فائنلسٹ ماتیو بیریٹینی (جنہوں بعد میں ٹیم میں شامل کیا گیا) شامل ہیں۔ وہیں، پچھلے سال کی رنر اپ ایتھن کی ٹیم بدلہ لینے کے ارادے سے اترے گی۔ چار مہینے تک چوٹ کے باعث باہر رہنے کے بعد، سابق ورلڈ نمبر ۱ کارلوس الکاراز شاندار فارم میں واپسی کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی، رافیل جوڈار اپنے شاندار ڈبیو سیزن کا اختتام اپنے پہلے ڈیوس کپ فائنل میں کھیل کر کریں گے۔ موجودہ وقت میں ٹاپ ریک والے مرد سنگلز کھلاڑی الیگزینڈر زویروف، جو جرمنی کی ٹیم کی قیادت کر رہے ہیں۔ جرمنی ۱۹۹۳ کے بعد پہلی بار ڈیوس کپ جیتنے کی کوشش میں ہے۔ ٹوکیو ۲۰۲۰ اولمپک کے گولڈ میڈلسٹ زویروف، کئی ٹرافیوں سے بھرے اپنے اس سیزن کا اختتام ٹیم کے سب سے بڑے خطاب کے ساتھ کرنا چاہیں گے۔ یولوگنا میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں یورپ کی یہ تین بڑی ٹیمیں اہم دعویدار ہوں گی۔ آٹھ ٹیموں کے اس ناک آؤٹ مرحلے میں ان کے ساتھ آسٹریا، کناڈا، چیکیا، گریٹ برٹین اور کوریا جمہوریہ (ریپبلک آف کوریا) بھی شامل ہیں۔ ممالک کے درمیان ہونے والے مقابلوں میں بیسٹ-آف-تھری سیٹ والے تین میچ ہوں گے: دو سنگلز میچ اور ضرورت پڑنے پر ایک فیصلہ کن ڈبلز میچ۔ دوسرے دور کے کوالیفائر کے فاتحین (اور وائلڈ کارڈ سے کوالیفائی کرنے والے میزبان اٹلی) کو چار کوارٹر فائنل مقابلوں میں رکھا گیا ہے۔ یہ ایک 'اسٹریٹ ایلیمینیشن' (سیدھے باہر ہونے والے) فارمیٹ ہے، جو ۲۹ نومبر کو ہونے والے فائنل تک چلے گا۔

تھانگ تا چیمپئن شپ میں کشمیر یونیورسٹی کی شاندار کارکردگی

چیمپئن شپ ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز، نئی دہلی کے زیر اہتمام منعقد ہوئی





سرینگر، ۲۳ نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: کشمیر یونیورسٹی کی آل انڈیا انٹر یونیورسٹی تھانگ تا ٹیم نے حال ہی میں نیش گل اسپورٹس یونیورسٹی منی پور کی میزبانی میں منعقدہ آل انڈیا انٹر یونیورسٹی تھانگ تا چیمپئن شپ میں چار تمغے حاصل کرکے یونیورسٹی کا نام روشن کیا۔ یہ چیمپئن شپ ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز، نئی دہلی کے زیر اہتمام منعقد ہوئی۔ آل انڈیا انٹر یونیورسٹی سطح پر تھانگ تا مقابلوں میں کشمیر یونیورسٹی کی یہ دوسری شرکت تھی، جس میں یونیورسٹی کے کھلاڑیوں نے بہترین کھیل، غیر معمولی صلاحیت اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کیا۔ چیمپئن شپ میں حبیب شفیع نے ۵۸ کلوگرام وزن کے زمرے میں پھوناہا امقابلے میں طلائی تمغہ حاصل کیا، جبکہ ندا اندرابی نے ۷۲ کلوگرام وزن کے زمرے میں پھوناہا انیشوہا مقابلے میں کانسی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ اسی طرح ارجمند نے ۶۰ کلوگرام وزن کے زمرے میں پھوناہا انیشوہا مقابلے میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا، جبکہ حماد بشیر نے ۶۲ کلوگرام وزن کے زمرے میں اسی مقابلے میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ کشمیر یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر نیلوفر خان نے تمغہ حاصل کرنے والے کھلاڑیوں کو اس نمایاں کامیابی پر مبارک باد پیش کی اور یونیورسٹی کے لیے باعثِ فخر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی نے گزشتہ برسوں کے دوران مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر کھیلوں کے میدان میں قابلِ ستائش پیش رفت کی ہے۔

ڈرا کے بعد ہندستان کی امیدوں کو دھچکا



نئی دہلی، 23 نومبر (یو این آئی) ویلنگٹن میں نیوزی لینڈ اور ہندستان کے درمیان ہائی اسکورنگ ڈرا کے باعث آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) اسٹینڈنگ میں دونوں ٹیموں کے پوائنٹس فیصد میں گراوٹ آئی ہے۔ نیوزی لینڈ دوسرے سے پھسل کر تیسرے مقام پر آگیا ہے۔ تاہم، دو بار کی رنر اپ ہندستان کے امکانات کو بڑا دھچکا لگا ہے، کیونکہ اب اس کے پاس صرف 6 میچ باقی ہیں۔ ویسٹ انڈیز، سری لنکا اور پاکستان ایب ٹاپ 2- میں جگہ بنانے کی دوڑ سے باہر ہو چکے ہیں۔ ویلنگٹن کے نتیجے کے بعد، جبکہ 6 ٹیموں کے لیے ڈبلیو ٹی سی کے تازہ ترین منظرنامے پیش کیے گئے ہیں۔ ان تمام منظرناموں میں یہ فرض کرکے چلا گیا ہے کہ سلو اوور ریٹ کی وجہ سے آگے کوئی پوائنٹس نہیں کاٹے جائیں گے۔ ہندستان چوتھے مقام پر ہے اور اب صرف 6 ٹیسٹ میچ باقی ہیں! جنوبی افریقہ، باقی میچ: بنگلہ دیش (1 ٹیسٹ، ہوم)، انگلینڈ (3 ٹیسٹ، ہوم)، سری لنکا (2 ٹیسٹ، بیرون ملک) جنوبی افریقہ 8 میچوں میں 6 فتوحات کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ہے۔ یہ سے سیریز میں شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میں اگر وہ بنگلہ دیش کو ہرا دیتے ہیں، تو وہ اپنی پوزیشن مزید مضبوط کر سکتے ہیں۔ 6 میں سے 5 جیت، یا 4 جیت اور 2 ڈرا انہیں ٹاپ 2- میں جگہ پکی کرا دیں گے۔ اگر وہ 6 میں سے 3 میچ بھی جیت جاتے ہیں، جب بھی وہ ایک اچھی پوزیشن میں رہیں گے۔ اس صورت میں ان کا پوائنٹس فیصد 64.29 سے 71.43 کے درمیان ہو گا، جو اس بات پر منحصر ہو گا کہ جتنے 3 ٹیسٹ میچوں میں سے وہ کتنے ہارتے ہیں یا ڈرا کراتے ہیں۔ ان کی اگلی بڑی سیریز انگلینڈ کے خلاف ہے۔ اس صدی میں جنوبی افریقہ کبھی بھی انگلینڈ کے خلاف ہوم ٹیسٹ سیریز نہیں جیت پایا ہے – وہ 2004/05، 2015/16 اور 2019/20 میں ہارے تھے، جبکہ 2009/10 میں سیریز ڈرا رہی تھی۔ تاہم، ان کی موجودہ فارم کو دیکھتے ہوئے وہ اس بار تاریخ بدلنے اور مسلسل دوسری بار فائنل میں اپنی جگہ پکی کرنے کے مضبوط دعویدار لگ رہے ہیں۔

شجر کاری مہم اور ماحولیاتی بیداری پروگرام کا انعقاد



سرینگر، ۲۱ نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: آڈٹ ڈے ۲۰۲۶ کے سلسلے میں دفتر پرنسپل اکاؤنٹنٹ جنرل جموں و کشمیر، سرینگر نے گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن (IASE)، سرینگر اور سرینگر میونسپل کارپوریشن (SMC) کے اشتراک سے شجرکاری مہم اور ماحولیاتی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا موضوع "گرین آفس اور توانائی، پانی، فضلہ کے انتظام اور الیکٹرانک کچرے کو ٹھکانے لگانے سے متعلق ماحولیاتی بیداری مہمات" تھا۔ پروگرام کا آغاز کالج کے مرکزی لان میں شجرکاری مہم سے ہوا، جس میں کالج کی پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) سیما ناز، ڈپٹی اکاؤنٹنٹ جنرل مسٹر سرجیت سنگھ، دیگر مہمانوں اور عملے کے ارکان نے پودے لگائے اور ماحول کے تحفظ کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) سیما ناز نے استقبالیہ خطاب پیش کیا اور مہمانِ خصوصی ڈپٹی اکاؤنٹنٹ جنرل مسٹر سرجیت سنگھ کا گرمجوشی سے استقبال کرتے ہوئے انہیں گلدستہ اور یادگاری تحفہ پیش کیا۔ اس کے جواب میں مسٹر سرجیت سنگھ نے پرنسپل کو یادگاری تحفہ اور تعریفی سند پیش کی۔ تقریب کے مہمانِ مقرر میر تحریز حسین مدنی اور پروگرام کے ناظم و سینئر آڈٹ آفیسر محمد خورشید رسول کو بھی یادگاری تحائف سے نوازا گیا۔ بعد ازاں میر تحریز حسین مدنی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ماحولیاتی بیداری، قدرتی وسائل کے تحفظ اور ماحول دوست طرزِ زندگی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

سائیکلنگ چیمپئن شپ کا انعقاد ہو گا

جموں، 23 نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سائیکل ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر (CAJK) کی جانب سے 29 نومبر 2026 کو اضلاع کٹھوعہ اور سانبہ میں ضلعی سائیکلنگ چیمپئن شپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ان مقابلوں کا مقصد نوجوان سائیکل سواروں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا اور محلے میں سائیکلنگ کے کھیل کو فروغ دینا ہے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق ضلع کٹھوعہ کے مقابلے اسپورٹس اسٹیڈیم کٹھوعہ میں صبح 8 بجے شروع ہوں گے، جبکہ ضلع سانبہ میں مقابلوں کا آغاز سہ پہر 3 بجے سے ہو گا۔ چیمپئن شپ میں انڈر 14، سب جونیئر، جونیئر اور ایلیٹ زمروں کے کھلاڑی حصہ لے سکیں گے۔ مقابلوں میں روڈ سائیکلنگ کے علاوہ ماؤنٹین بائیک (MTB) سائیکلنگ کے مقابلے بھی منعقد کیے جائیں گے۔ ایسوسی ایشن نے تمام دلچسپی رکھنے والے سائیکل سواروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ مقابلوں کے مقامات پر مقررہ وقت پر پہنچیں اور دستاویزات کی تصدیق کے لیے آدھار کارڈ، ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ، حالیہ پاسپورٹ سائز کی دو تصاویر اور بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات، بشمول اکاؤنٹ نمبر اور آئی ایف ایس سی کوڈ، اصل حالت میں اپنے ہمراہ لائیں۔ چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے فی کھلاڑی 100 روپے انٹری فیس مقرر کی گئی ہے۔ مزید معلومات کے لیے سائیکل ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کے اعزازی جنرل سیکریٹری اوم پرکاش شرما سے 9419100980، ضلع کٹھوعہ کے سیکریٹری سے 9419152360 اور ضلع سانبہ کے سیکریٹری سے 7889952010 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

گکیش، جاوخیر سنداروف کے درمیان میچ شروع



چنئی، 23 نومبر (یو این آئی) موجودہ عالمی چیمپئن ڈی گکیش خطاب برقرار رکھنے کے لیے پرجوش ہیں، ان کے حریف ازبکستان کے جاوخیر سنداروف کے خلاف فیڈے ورلڈ چیمپئن شپ مقابلہ باضابطہ طور پر اتوار کی دیر رات (آئی ایس ٹی) جینوا کے پیلیس ڈیس نیشنز میں ایک افتتاحی تقریب کے ساتھ شروع ہو گیا۔ کل رات جب سنداروف پہلے راؤنڈ میں سفید مہروں سے آغاز کریں گے تو نوجوان طاقت مرکز میں ہو گی۔ ایسے موقع کے لیے اس سے زیادہ موزوں یا باوقار ماحول کا تصور کرنا مشکل ہو گا۔ جیسا کہ ایرزان قاضی خان نے بتایا تھا کہ فیڈے کا نعرہ، 'جینیس انائٹس' (ہم ایک خاندان ہیں)، خاص طور پر اقوام متحدہ کی روح اور اقدار سے ہم آہنگ ہے۔ متاثر کن اسمبلی ہال نے تقریب کے لیے اسٹیج فراہم کیا، جس کی میزبانی مورس لشلے اور اینجلیکا واکلووا نے کی۔ پروگرام میں مختصر فلموں کا ایک سلسلہ، معزز مہمانوں کی تقاریر اور فنکارانہ پیشکش شامل تھیں۔ پورے ایونٹ میں شریک ہونا ایک مشترکہ موضوع تھا: ورلڈ چیمپئن شپ میچوں کی شاندار روایت اور شطرنج کی تاریخ میں ان کا مقام۔ ورلڈ چیمپئن شپ کی کہانی تقریباً ایک کتاب کی طرح پڑھی جا سکتی ہے، جس میں ہر میچ ایک غیر معمولی ورثے میں نایاب جوڑتا ہے۔ اب، گکیش ڈوماراجو اور جاوخیر سنداروف 140 سال پہلے شروع ہونے والی کہانی میں نئے صفحات لکھنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ادبی استعارہ خاص طور پر موزوں تھا، اس بات کے پیش نظر کہ میچ کولونی میں فاؤنڈیشن مارٹن بوڈمر میں منعقد کیا جائے گا، جو مخطوطات اور نادر کتابوں کے دنیا کے نمایاں ترین مجموعوں میں سے ایک کو محفوظ رکھنے اور پیش کرنے کے لیے وقف ادارہ ہے۔ دلکش لائبریری کی مصوری (سینٹ آرٹ) کے مظاہرے کے بعد تقریب کے سب سے زیادہ منتظر لمحات میں سے ایک آیا: پہلے گیم کے لیے رنگوں کا تعین۔ موجودہ عالمی چیمپئن کو اسٹیج پر رکھی گئی دو بڑی سوئس گھڑیوں میں سے ایک کھولنے کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔

شیفالی اور دیگر کھلاڑی چھ زونل اسکواڈز میں شامل



گوہاٹی، ۲۳ نومبر (یو این آئی) سینئر ویمن انٹر زونل ٹی ٹوئنٹی ٹرافی ۲۰۲۶ کا آغاز منگل سے ہو گا، جس میں چھ ٹیمیں گوہاٹی، آسام میں خطاب کے لیے مقابلہ کریں گی۔ فائنل میچ ۳ دسمبر کو کھیلا جائے گا۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کے زیر اہتمام اس مقابلے میں ہندستان کے چھ جغرافیائی خطوں (زونز) کی نمائندگی کرنے والی خواتین کرکٹرز حصہ لے رہی ہیں۔ اس ٹورنامنٹ میں کل ۱۶ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میچ کھیلے جائیں گے، جن میں ۱۵ لیگ اسٹیج میچ اور ایک فائنل شامل ہے۔ ویسٹ زون موجودہ چیمپئن ہے۔ انہوں نے ۲۰۲۵ کے فائنل میں نارتھ زون کو ۲۵ رنز سے ہرا کر اپنا پہلا خطاب جیتا تھا۔ ویسٹ زون کی ٹیم میں اسمرتی مندھانا اور جمائمہ روڈریگز جیسی اہم ہندستانی بین الاقوامی کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ اروندھتی ریڈی اور رادھا یادو بھی شامل ہیں۔ نارتھ زون کی ٹیم میں شیفالی ورما، انجوت کور اور ہرلین دیول شامل ہیں، جبکہ ہندستانی وکٹ کیپر بلے باز رچا گھوش کو ایسٹ زون کا کپتان بنایا گیا ہے۔ پرنوی چندرا کی کپتانی والی ساؤتھ زون کی ٹیم میں ہندستانی بین الاقوامی کھلاڑی شری چرنی اور شریکا پاٹیل کے ساتھ ساتھ جی۔ کملینی بھی شامل ہیں۔ وہیں، دیپتی شرما کو ابتدائی چار میچوں کے لیے سینٹرل زون کا کپتان بنایا گیا ہے۔ اس ٹیم میں رینوکا سنگھ، پرتیکا راول اور پوجا وستراکر بھی شامل ہیں۔ اس سال کے کرکٹ مقابلے کا انعقاد پہلی بار گوہاٹی میں کیا جا رہا ہے۔ اس کے میچ برسا پارا واقع اے سی اے اسٹیڈیم اور نارتھ گوہاٹی کے پھولنگ میں اے سی اے کرکٹ اکیڈمی گراؤنڈ پر کھیلے جائیں گے۔

یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کا پانچ روزہ ٹریکنگ کیمپ شروع



اننت ناگ، ۲۳ نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: نوجوانوں میں مہم جوئی پر مبنی کھیلوں، بیرونی سرگرمیوں اور عملی تجربات کے ذریعے سیکھنے کے رجحان کو فروغ دینے کے مقصد سے ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، ضلع اننت ناگ نے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں پانچ روزہ ٹریکنگ کیمپ کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے پہلے بیچ میں شامل نوجوان لڑکوں نے پہلگام کے دلکش قدرتی مناظر، دشوار گزار راستوں اور خوبصورت پہاڑی علاقوں کی سیر کے لیے اپنے سفر کا آغاز کیا۔ پہلے بیچ کو ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے اننت ناگ اسپورٹس اسٹیڈیم سے باقاعدہ ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے نوجوان شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں اس منفرد موقع سے بھرپور استفادہ کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ مہم جوئی پر مبنی سرگرمیاں نوجوانوں میں خود اعتمادی، نظم و ضبط، جسمانی برداشت، اجتماعی تعاون اور جستجو کے جذبے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ قدرتی حسن اور دلکش ٹریکنگ راستوں کے لیے مشہور پہلگام اس طرح کے مہم جوئی پر مبنی کیمپ کے لیے ایک موزوں مقام ہے۔ پانچ روزہ مہم کے دوران شرکاء پہلگام کے مختلف شناخت شدہ ٹریکنگ راستوں پر سرگرمیوں میں حصہ لیں گے، جہاں انہیں پہاڑی ماحول، قدرتی مناظر کی تلاش اور بیرونی چیلنجز کا براہِ راست تجربہ حاصل ہو گا۔ محکمہ کی جانب سے تمام شرکاء کی سہولت، آرام اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں آمد و رفت، قیام و طعام کے علاوہ بالائی علاقوں میں جاری سرد موسم سے تحفظ کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ محکمہ نے اس بات کو بھی یقینی بنایا ہے کہ پورے کیمپ کے دوران شرکاء کو ضروری سہولیات اور دیگر انتظامی معاونت دستیاب رہے۔ مہم جوئی پر مبنی سرگرمیوں میں حفاظت اور پیشہ ورانہ رہنمائی کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ نے تجربہ کار ٹریکنگ گائیڈز اور ماہرین کی خدمات حاصل کی ہیں، جو مقررہ راستوں پر شرکاء کی رہنمائی کریں گے۔

خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کے لیے مطالعاتی دورے کا اہتمام



رام بن، ۲۳ نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع رام بن کے خصوصی ضروریات کے حامل بچوں (CWSN) کے لیے محکمہ تعلیم کی جانب سے سگرا کلشا کے تحت جامع تعلیم ونگ کے اشتراک سے ایک مطالعاتی و معلوماتی دورے کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر محمد الیاس خان نے بچوں کے قافلے کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ورون جیت سنگھ چرک، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو شوکت حیات متو، اسسٹنٹ ڈائریکٹر پلاننگ محکمہ تعلیم فاروق راہی، زونل ایجوکیشن آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران و اہلکار بھی موجود تھے۔ اس اقدام کا مقصد خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کو عملی تجربات کے ذریعے سیکھنے، نئے ماحول سے روشناس ہونے اور سماجی میل جول کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس کے علاوہ اس پروگرام کے ذریعے جامع تعلیم کے فروغ اور بچوں کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے دورے میں شامل طلبہ سے بات چیت کی اور ان کی خیریت، تعلیمی ضروریات اور تجربات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں ایسی سرگرمیوں میں جوش و خروش کے ساتھ حصہ لینے کی تلقین کی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ ہر بچے کے لیے مساوی مواقع، قابلِ رسائی سہولیات اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے اپنی حمایت جاری رکھے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کی ہمہ جہت ترقی اور سماجی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے ایسے اقدامات کے انعقاد پر محکمہ تعلیم اور جامع تعلیم ونگ کی کوششوں کو سراہا۔ مطالعاتی دورے کے دوران بچوں نے گورنمنٹ پولی ٹیکنک کالج رام بن، گورنمنٹ ہائی اسکول چندرکوٹ اور دیگر مقررہ مقامات کا دورہ کیا۔ اس اقدام کو ضلعی انتظامیہ اور محکمہ تعلیم کی جانب سے جامع تعلیم کے فروغ اور خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کو سیکھنے، ترقی کرنے اور سماج میں فعال کردار ادا کرنے کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے عزم کی عکاسی قرار دیا گیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اظہار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کررکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی ہر گرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا ہاتھ تحریری صورت کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کرسکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ملت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس پانمبر کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاقہ مقابل نوع جنس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور تکنیک تجربے کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی تضاد تنیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی نوع جنس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781